اشاریۂ کلامِ غالبؔ

کلامِ غالبؔ میں فارسی ترکیبیں

شائع کردہ شعبۂ اردو، دہلی یونی ورسٹی، دہلی

سلسلۂ مطبوعاتِ شعبۂ اُردو

اشاریۂ کلامِ غالب

شائع کردہ شعبۂ اُردو، دہلی یونی ورسٹی

قیمت سات روپے

سنہ اشاعت فروری ۱۹۷۰ء

(یونین پرنٹنگ پریس دہلی)

پیش لفظ

غالب کے جشن صد سالہ کے موقع پر شعبہ اردو دہلی یونی ورسٹی نے مطبوعات کا جو سلسلہ شروع کیا ہے، ان میں "اشاریۂ کلام غالب" کی حیثیت کتاب الاستاد کی ہے جس کو رفقائے کار جناب رشید حسن خاں، آنسہ فرحت فاطمہ اور جناب محمد یعقوب نے مل کر ترتیب دیا ہے۔ غالب کے ذہن کے نقش و نگار بغیر ان کی شاعرانہ ترکیبوں کے سمجھ میں نہیں آ سکتے۔ ان میں جو ندرت اور طرفگی ہے، وہ ہمارے ادب کی دولت اور شاعری میں ان کی وسعتِ فکر کی دلیل ہے۔ غالب کے یہاں جو تہ داری اور پیچیدگی ہے اس کا سرچشمہ ان کا وہ نفسی وجود اور تہذیبی ورثہ ہے جو ان کو ہندوستان کی قدیم روایات اور ترکی، ایرانی تہذیب کے واسطے سے ملا ہے۔ ہندوستان، تہذیبی دولت سے مالا مال ہے، لیکن اس کی تونگری میں غالب کی تخلیقات نے مزید اضافہ کیا ہے اس لئے ان عوامل کو سمجھنا جو صدیوں اور نسلوں سے گزر کر اور چھن کر ان کی شخصیت اور شاعری میں تہ نشیں ہو گئے ہیں یا جن سے ان کی جمالیاتی اقدار کی صورت گری ہوئی ہے یا جن کی بدولت شاعری میں ایک نئی اور ہیرا تراش معنویت کی ابتدا ہوئی ہے، غالب شناسی کے لئے ضروری ہے۔ اس خیال کے پیشِ نظر امید ہے کہ اس اشاریے سے غالب کے تشریحی مطالعے میں مدد ملے گی۔

خواجہ احمد فاروقی

۱۰ فروری ۱۹۷۰ء

اشاریۂ کلامِ غالبؔ

غالبؔ نے اپنے اردو فارسی کلام میں بہت زیادہ فارسی ترکیبیں استعمال کی ہیں، جو واقعتہً گنجینۂ معنی کا طلسم ہیں۔ ان میں سے بہت سی ترکیبیں خود غالبؔ کی تراشیدہ معلوم ہوتی ہیں۔ فارسی میں مفرد الفاظ کی تعداد نسبتہً محدود ہے لیکن مرکبات بنانے کے قاعدے بہت ہیں، جن کی مدد سے بے شمار وسیع المعنی مرکب الفاظ وجود میں آئے ہیں، جن سے ایک طرف تو فارسی زبان کے ذخیرۂ الفاظ میں بیش قیمت اضافے ہوئے اور دوسری طرف، چند لفظوں میں معانی کی وسعتوں کو سمودینے کے وسائل ہاتھ آئے۔ فارسی شاعری میں معنوی وسعت اور تہ داری کی جو بے مثال خوبیاں نظر آتی ہیں، اُن میں بڑا حصہ مرکبات کا ہے۔ وہ مرکب جو دو سے زیادہ لفظوں سے مل کر بنتے ہیں، اُن میں اِس کی بڑی گنجایش ہوتی ہے کہ پیچیدہ اور وسیع مفاہیم کو، سادگی و اختصار کے ساتھ ادا کر دیا جائے لیکن سب سے بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ شاعر اس براہِ راست اندازِ بیان سے بچ جاتا ہے جس سے کلام میں اُکتا دینے والی سادگی پیدا ہو جاتی ہے۔

جن شاعروں کے یہاں طویل مرکبات زیادہ استعمال ہوئے ہیں، ان کے یہاں عموماً خیالات کی گہرائی، پیچیدگی اور معنوی تہ داری کا عمل دخل زیادہ ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ جن شاعروں کے یہاں فکر و خیال کی پیچیدہ گہرائیاں جس قدر کم ہیں۔ اسی نسبت سے ان کے یہاں بیان کی سادگی زیادہ ہے۔ یہاں تک کہ ایک سطح پر، ترکیبوں کی جگہ محاورات اور ضرب الامثال حاصل کر لیتے ہیں اور یہ وہ سطح ہوتی ہے جہاں خیال اور بیان دونوں میں مکمل سادگی

ہوتی ہے۔ غالب کے یہاں فارسی کی معنی یاب اور معنی آفریں ترکیبوں کی کثرت، اور ذوق کے یہاں اسی قدر محاوروں کی بہتات کی یہی وجہ ہے۔

دو لفظوں سے مل کر جو ترکیبیں بنتی ہیں، اُن میں سے اکثر ترکیبیں نسبتہً صاف، سہل اور سادہ ہوتی ہیں، یعنی ان کے اندر معنوی تہ داری کی ہلکی لہریں اسیر ہو سکتی ہیں۔ اس کے برخلاف جو ترکیبیں دو سے زیادہ الفاظ سے مل کر بنتی ہیں، اُن میں ترکیبی ندرت کے ساتھ ساتھ معنوی وسعت کی بے کرانی ہوتی ہے اور ایسے طویل مرکبات کی تراش میں شاعر کی صلاحیت کا حقیقی امتحان ہوتا ہے۔ اس کی دیدہ وری کے بقدر ان ترکیبوں میں گیرائی و گہرائی پیدا ہو سکے گی۔ یہ مرکبات اشاریہ ہوتے ہیں اس کا کہ شاعر کی قوت تخئیل کس قدر بلند، اس کے خیالات کس قدر عمیق اور اس کے جذبات میں کس قدر پیچیدہ توانائی ہے، اور وہ بیان کے اسالیب پر کس قدر قابو یافتہ ہے۔ لفظوں کے اندر بے کراں معنویت کی جو لہریں محو خواب ہوتی ہیں، اُن کا عرفان اور پھر ان کو اظہار کی سطح پر متحرک کر دینا بہت کم لوگوں کا حصہ ہوتا ہے اور یہ عمل اکثر طویل ترکیب تراشی کے وسیلے سے انجام دیا جا سکتا ہے ایک حاذق طبیب کئی مفردات کو ایک خاص تناسب سے اس طرح ترتیب دیتا ہے کہ اثر آفرینی کا ایک بالکل نیا فائدہ حاصل ہوتا ہے، اس میں سب سے بڑی حیثیت اس بات کی ہے کہ اس کو مفردات کے خواص اور تناسب کے قاعدوں پر کس قدر عبور حاصل ہے۔ یہی صورت طویل مرکبات کی ہے۔ لفظوں کی مزاج شناسی اور مختلف لفظوں کے جوڑ بند میں جس تناسب کی ضرورت ہے، اس پر نظر رکھنے کے لئے اس بصیرت کی ضرورت ہوتی ہے جو ہمیشہ کم یاب ہی ہے۔ غالب کے اردو فارسی کلام میں جو مختصر یا طویل مرکبات بکھرے ہوئے ہیں، ان میں یہ سارے محاسن نمایاں ہیں۔

غالب کے فارسی اور اردو کلام میں ترکیبوں کی جو رنگا رنگی اور کثرت ہے اردو میں اس کی مثالیں بہت کم ملیں گی۔ غالب کے بعد کے غزل گو شعرا کے یہاں ان کی تقلید کے

واضح اثرات نظر آتے ہیں۔ غالب کے یہاں خیالات کی پیچیدگی شروع ہی سے کارفرما تھی، اس کا یہ لازمی نتیجہ ہونا چاہیے تھا کہ مرکبات کی طرف ان کی توجہ زیادہ منعطف ہو۔ بیدل اور بعض دوسرے شعرا جن کے کلام سے غالب متاثر رہے تھے، ان کے یہاں بھی ترکیبوں کا عمل دخل اچھا خاصا ہے۔ خیال بند شعرا کے یہاں بھی ہونا چاہیے تھا اور اس کا اثر بھی پڑنا چاہیے تھا۔ ایک اور بات یہ ہے کہ اس وقت تک اُردو میں "آغوشِ مینا خانۂ حیرت" جیسی بیدلانہ ترکیبوں کا گزر کم بہت کم تھا۔ اس میں دستگاہ پیدا کرنا اور ان کو اسلوب بیان کا ایک اہم وسیلہ قرار دینا بھی گویا ایک طرح کی انفرادیت تھی۔ ایک ضمنی وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے۔

غالب نے جن ترکیبوں کو استعمال کیا ہے۔ اُن میں طویل مرکبات کی اچھی خاصی تعداد ہے۔ ان ترکیبوں میں لفظاً اور معناً دونوں طرح نیاپن ہے۔ یہ بہ لحاظ معنی بے حد وسیع الذیل ہیں۔ ان میں واقعی جہانِ معنی پوشیدہ ہے۔ اب تک کلامِ غالب کی اس اہم خصوصیت کی طرف گویا توجہ نہیں کی گئی ہے۔ اس بنا پر یہ ضروری معلوم ہوا کہ غالب کے فارسی و اردو کلام سے ایسی ترکیبوں کو منتخب کیا جائے جن میں کسی نہ کسی اعتبار سے کوئی خوبی ہو، تاکہ ان کے کمال کا یہ پہلو بھی پوری طرح نمایاں ہو سکے۔ تراکیبِ غالب کا یہ اشاریہ، اسی احساس کا نتیجہ ہے۔

اس اشاریے کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے: پہلے حصے میں وہ ترکیبیں ہیں، جو اُن کے اردو کلام میں پائی جاتی ہیں اور دوسرے حصے میں فارسی کے کلیات سے حاصل شدہ مرکبات ہیں۔ اردو میں دیوانِ غالب نسخۂ عرشی کو بنیاد بنایا گیا ہے، اِس ترمیم کے ساتھ کہ بیاضِ عرشی سے منقول جو غزلیں اس میں درج ہیں، ان کو خارج کر دیا گیا ہے۔ بھوپال میں قیام ہو، والی غزل کو بھی خارج سمجھا گیا ہے۔

فارسی میں، کلیاتِ نظم فارسی کے اُس نسخے کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے جو فروری ۱۹۶۵ء میں نولکشور پریس لکھنؤ سے شائع ہوا ہے۔ اس کا افسوس ہے کہ کوشش کے باوجود،

کلیات فارسی کا پہلا ایڈیشن نہیں مل سکا۔ پیشِ نظر نسخۂ کلیات میں غالبؔ کے سارے کلام کو یکجا کرنے کی کوشش کی گئی ہے، لیکن صحتِ متن کے لحاظ سے اس کے بعض مقامات مشکوک ہیں فی الوقت تصحیحِ متن کی کوئی صورت ممکن نہیں تھی۔ اس کا امکان ہے کہ کچھ تراکیب بھی اس غلط نویسی کا شکار ہوئی ہوں۔ ۔ ۔ بعض مصرعے تو صریحاً مشکوک ہیں۔ ایک مشکل یہ بھی ہے کہ ابھی تک غالبؔ کے فارسی کلام کا کوئی ایسا نسخہ شائع نہیں ہو سکا ہے جو جامعیت اور صحت کے معیار پر پورا اترتا ہو۔ کوشش کی جائے گی کہ اشاعتِ ثانی کے موقع پر اس کی تلافی کی جائے۔

مولانا عرشی نے دیوان اردو میں اضافت کے زیر اور کاما کا التزام کیا ہے اور اس کی مدد سے بہت سے مشکل مقامات، آسان ہو گئے ہیں۔ تراکیب کے انتخاب میں عرشی صاحب کے تعینِ متن کو بنیاد بنایا گیا ہے، اس کے باوجود بہت سے مقامات پر غالبؔ کی پیچیدہ بیانی کی گرہیں نہیں کھل سکی تھیں، ایسے مقامات کو پروفیسر ضیا احمد صاحب مدظلہ کی مدد سے حل کیا گیا۔ اگر موصوف کی مدد شاملِ حال نہ ہوتی تو یہ کام مکمل نہیں ہو سکتا تھا۔

طریقہ یہ اختیار کیا گیا ہے کہ پہلے اصل ترکیب کو درج کیا گیا ہے۔ پھر وہ مصرع لکھا گیا ہے جس سے وہ ترکیب ماخوذ ہے۔ اس کے آگے صفحہ نمبر درج کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ اس اشاریے کی مدد سے، کلامِ غالبؔ کا ایک اہم پہلو سامنے آسکے گا جس کی طرف ابھی تک بہت کم التفات کیا گیا ہے اور اس سے ان کے اندازِ فکر اور اسلوبِ بیان کو سمجھنے میں بھی مدد ملے گی۔

فرحت فاطمہ

محمد یعقوب

رشید حسن

حصّہ اوّل: اردو

حصہ اوّل

(اردو)

آسایشِ اربابِ غفلت

رشک ہے آسایشِ اربابِ غفلت پر اسد ۹۳

آسایشِ درد

مژہ خواب سے کرتا ہوں، بآسایشِ درد ۶

آسایشِ وفاہا

آسایشِ وفاہا، بے تابیِ جفا ہے ۹۴

آستیں فشانی

نہ ہوا حصولِ زاری، بجز آستیں فشانی ۱۰

آسمانِ سفلہ

آسمانِ سفلہ جس میں یک کفِ سیلاب تھا ۱۵

آشتیِ چشم و گوش

مدت ہوئی کہ آشتیِ چشم و گوش ہے ۲۳۰

آشفتہ بیانی

غم وہ افسانہ کہ آشفتہ بیانی مانگے ۲۰۹

آشفتہ جولانی

وادیِ حسرت میں پھر آشفتہ جولانی عبث ۳۴

آشفتہ رم

بوئے زلفِ مشکیں، یہ دماغ، آشفتہ رم ہیں ۸۱

آشفتہ سر

سرشک آشفتہ سر تھا قطرہ زن مژگاں کے جلنے میں ۵۸

آشفتہ فتراکی

ہے کمندِ موجِ گل آشفتہ فتراکی، اسد ۱۰۷

آشنا تعبیرِ خوابِ سبزۂ بیگانہ

آشنا تعبیرِ خوابِ سبزۂ بیگانہ ہم ۵۴۰

آشنا دشمن

ہم اور وہ بے سبب رنج، آشنا دشمن کہ رکھتا ہے ۱۶۸

آشنائے خندہ

دل محیطِ گریہ و لب، آشنائے خندہ ہے ۲۱۵

آشوبِ غم

تیرے دل میں گر نہ تھا آشوبِ غم کا حوصلہ ۲۰۴

آشیاں بندِ بہارِ عیش

آشیاں بندِ بہارِ عیش ہوں ہنگامِ قتل ۹۵

آشیانِ طائرِ رنگِ پریدہ

خود آشیانِ طائرِ رنگِ پریدہ ہوں ۶۱

آشیانِ طائرِ رنگِ حنا

آشیانِ طائرِ رنگِ حنا ہو جائیے ۸۸

آغوشِ بلا

غم، آغوشِ بلا میں پرورش دیتا ہے عاشق کو ۲۱۰

آغوشِ خمار

موجِ مے، یک زسرتا قدم آغوشِ خمار ۶

آغوشِ خمِ حلقۂ زُنّار

آغوشِ خمِ حلقۂ زنار میں آوے ۲۳۴

آغوش کشائی

ہر غنچے کا گل ہونا آغوش کشائی ہے ۲۱۰

اندیشہ ہائے دور دراز

میں اور اندیشہ ہائے دور دراز ١٧٢

انشراحِ جشنِ جمشید

تو بولا: "انشراحِ جشنِ جمشید" ١٢٩

انصاف نوازی

یاں تک انصاف نوازی کہ اگر ریزۂ سنگ ۴

انگشتِ تحیّر

شمع سے ہے، بزم، انگشتِ تحیّر در دہن ۴٧

انگشتِ حسابِ اشک

بر انگشتِ حسابِ اشک ناخن لعلِ وا زوں ہے ١١١

انگشتِ سوزن

کو رشتہ باندھتا ہے پیرہن انگشتِ سوزن پر ١۴١

انگشت نما

میں الفتِ مژگاں میں جو انگشت نما ہوں ٣٢

انیسِ پردہ گاہ

بنے ہے، شعلۂ آتش، انیسِ پردہ گاہ ٢٧٧

اوج دہِ مرتبۂ معنی و لفظ

بسخن، اوج دہِ مرتبۂ معنی و لفظ ١٢۴

اوجِ طالعِ لعل و گہر

ہم اوجِ طالعِ لعل و گہر کو دیکھتے ہیں ١٨٧

اوجِ عرضِ اظہار

شعر را میرِ دل کو ملے اوجِ عرضِ اظہار ١٠

اوراقِ لختِ دل

نالۂ دل نے دیے اوراقِ لختِ دل، بباد ١۴٧

اوّلِ درسِ آرزو

ہے خطِ عجز ما و تو، اوّلِ درسِ آرزو ٧٣

اوّلیں دورِ امامت

اوّلیں دورِ امامت، طربِ ایجادِ بہار ۴

آہِ بے تاثیر

بہارِ بے خزاں، از آہِ بے تاثیر ہے پیدا ٣٠

اہلِ بینش

اہلِ بینش نے بہ حیرت کدۂ شوخیِ ناز ١۴۵

اہلِ تدبیر

اہلِ تدبیر کی واماندگیاں! ١٨١

اہلِ تسنّن

ہند میں اہلِ تسنّن کی ہیں دو سلطنتیں ٢۶۵

اہلِ طلب

ہاں، اہلِ طلب، کون سنے طعنۂ نایافت؟ ٢٣٩

اہلِ نام

عزت پہ اہلِ نام کی ہستی کی، ہے بنا ٢٨٢

اہلِ نظر

بازیِ خورِ فریب ہے، اہلِ نظر کا ذوق ١٢

ردیف (ب)

بارانِ سنگ

ہوئی قطرہ فشانی ہائے مے بارانِ سنگ آخر ۴۰

باربدِ بزمِ سخن

خامہ میرا کہ وہ ہے باربدِ بزمِ سخن ۲۴۱

بارِ بستر

مرا سر رنجِ بالیں ہے، مرا تن بارِ بستر ہے ۲۱۲

بارگاہِ دماغ رسیدہ

ساغر بہ بارگاہِ دماغ رسیدہ کھینچ ۳۶

بارگہِ شوکتِ گل

ہر غنچہ، اسدؔ، بارگہِ شوکتِ گل ہے ۱۱۴

بارِ منتِ مزدور

دیوار، بارِ منتِ مزدور سے ہے خم ۲۰۱

باریک قافلۂ آبلہ منزل

باریک قافلۂ آبلہ منزل باندھا ۱۴

بازارِ غفلت

چار سوے دہر میں بازارِ غفلت گرم ہے ۴۸

بازارِ فوجداری

گرم، بازارِ فوجداری ہے ۲۴۴

بازگشتِ جادہ پیمائے رہِ حیرت

بازگشتِ جادہ پیمائے رہِ حیرت کہاں؟ ۳۹

بازگشتِ سیل

نہیں ہے بازگشتِ سیل غیر از جانبِ دریا ۲۲

بازماندنِ تپہائے مژگاں

بازماندنِ تپہائے مژگاں، ہے یک آغوشِ وداع ۳۴

بازیچۂ اطفال

بازیچۂ اطفال ہے، دنیا، مرے آگے ۲۴۸

بازی خورِ فریب

بازی خورِ فریب ہے، اہلِ نظر کا ذوق ۱۲

باطنِ ہمدیگر

کوئی آگاہ نہیں باطنِ ہم دیگر سے ۷۱

باعثِ افزایشِ دردِ دروں

گر ہوگا باعثِ افزایشِ دردِ دروں وہ بھی ۲۰۲

باعثِ نومیدیِ اربابِ ہوس

یہ باعثِ نومیدیِ اربابِ ہوس ہے ۲۳۵

باغبانیِ صحرا

تا چند باغبانیِ صحرا کرے کوئی؟ ۲۱۵

باغِ بخوں تپیدن

باغِ بخوں تپیدن و آبِ روانِ اشک ۵۰

بلاغِ خاموشیِ دل

بلاغِ خاموشیِ دل سے سخنِ عشق، اسد ۱۰۴

بلاغِ رنگہائے رفتہ

بلاغِ رنگہائے رفتہ گلچینِ تماشا ہے ۸۴

باغِ شگفتہ

باغِ شگفتہ، تیرا بساطِ نشاطِ دل ۱۵۰

باغِ معنی

باغِ معنی کی دکھادوں گا بہار ۱۴۰

باغِ ہمایونِ تقدس آثار

حبذا باغِ ہمایونِ تقدس آثار ۲۶۵

بالِ اضطراب

اے بالِ اضطراب، کہاں تک فسردگی؟ ۵۵

بالِ افشاں

کہ وجدِ برق جوں پرواز، بالِ افشاں ہو خرمن پر ۱۴۱

بالا نشینِ فیضِ خمِ گردیدنی

ہے فلک بالا نشینِ فیضِ خمِ گردیدنی ۶۶

بالِ پرِ بسمل

نامۂ شوق، ببالِ پرِ بسمل باندھا ۱۴

بالِ پری

ہمارے صفحے پہ بالِ پری سے مسطر کھینچ ۳۵

بالِ تیر

یاں ہجومِ پروازِ رنگِ رفتہ، بالِ تیر ہے ۶۵

بالِ جوہرِ شمشیر

غفلت، ببالِ جوہرِ شمشیر پرفشاں ۷۰

بالِ خاک

بہر حالِ پرورنِ یعقوب، بالِ خاک ہے ۶۹

بالِ رعنائیِ دم

بالِ رعنائیِ دم، موجۂ گلبندِ قبا ۵

بالِ سمندر

بالِ سمندر، آئینہ ناز ہے مجھے ۹۶

بالشِ دلِ سوختگاں

ہے بالشِ دلِ سوختگاں میں پرِ طاؤس ۴۶

بالِ شرار

سینۂ سنگ پہ کھینچے ہے الف، بالِ شرار ۴

بالِ شعلۂ بے تاب

ببالِ شعلۂ بے تاب ہے پروانہ نارِ آتش ۴۷

بالیدنِ مضمونِ عالی

لباسِ نظم میں بالیدنِ مضمونِ عالی ہے ۷۹

بالِ یک تپیدن

ہزار آئینہ دل باندھے ہے بالِ یک تپیدن پر ۱۶۸

بامیدِ سعادت افزائی

بامیدِ سعادت افزائی ۲۶۲

باندازِ حنا

باندازِ حنا، ہے رونقِ دستِ چنار، آتش ۴۶

باندازِ عتاب

منہ نہ دکھلاوے، نہ دکھلا، پر باندازِ عتاب ۲۳۵

برقِ سوزِ دل

شب کہ برقِ سوزِ دل سے زہرۂ ابر آب تھا ۱۴۵

برقِ شرر ریز

ہم یک طرف ہیں، برقِ شرر ریز یک طرف ۴۹

برقِ گداز

نرم رفتار ہو جس کو وہ یہ، وہ برقِ گداز ۵

برقِ نظارہ سوز

ناکامیِ نگاہ ہے برقِ نظارہ سوز ۲۱۵

برگ ریزِ ناخنِ مطرب

برگ ریزِ ناخنِ مطرب، بہارِ نغمہ ہے ۸۶

برگ ریزیہائے گل

برگ ریزیہائے گل، ہے وضعِ زر افشاندنی ۹۳

برگِ عافیت

غنچہ تا شگفتنہا، برگِ عافیت معلوم ۲۱۷

برگِ نخلِ طور

پشتِ دستِ عجز یاں ہر برگِ نخلِ طور ہے ۹۳

بر نفسِ پیچیدنِ فکر

غنچگی ہے، بر نفس پیچیدنِ فکر اے اسد ۱۰۰

برنگِ کاغذِ آتش زدہ

برنگِ کاغذِ آتش زدہ، نیرنگِ بیتابی ۱۶۸

برہم خوردنِ بزمِ سرور

باعثِ ایذا ہے، برہم خوردنِ بزمِ سرور ۶۶

برہم زنِ دو عالم

برہم زنِ دو عالم، تکلیفِ یک صدا ہے ۹۴

برہم زنِ ہنگامۂ محفل

لو وہ برہم زنِ ہنگامۂ محفل آئے ۳۱۲

برہنہ مستیِ صبحِ بہار

برہنہ مستیِ صبحِ بہار رکھتے ہیں ۶۳

بزمِ آئینۂ تصویر نما

بزمِ آئینۂ تصویر نما، مشتِ غبار ۴

بزمِ پُر فروغ

اس بزمِ پُر فروغ میں، اس تیرہ بخت کو ۲۸۲

بزمِ تماشا

اسدؔ بزمِ تماشا میں تغافل پردہ داری ہے ۶۲

بزمِ خیال

حسرت نے لا رکھا تری بزمِ خیال میں ۲۱۸

بزمِ خیال

بزمِ خیال، میکدۂ بے خروش ہے ۲۳۰

بزمِ سامانی

دودِ شمعِ کشتہ گل، بزمِ سامانی عبث ۳۴

بزمِ طرب

بزمِ طرب ہے پردگیِ سوختن ہنوز ۴۲

بزمِ عیشِ دوست
ہمنشیں، مت کہہ کہ "برہم کر نہ بزمِ عیشِ دوست" ۱۴۲

بزمِ غنچہ
برہم ہے بزمِ غنچہ، بیک جنبشِ نشاط ۵۰

بزمِ قدح
بزمِ قدح سے عیشِ تمنا نہ رکھ، کہ رنگ ۱۴۹

بزمِ میکشی
اڑادے گروہ بزمِ مے کشی میں قہر و شفقت کو ۱۴۲

بزمِ نشاطِ گردباد
پہن گشتنہاے دل، بزمِ نشاطِ گردباد ۷۲

بزمِ نظر
بزمِ نظر میں بیضۂ طاؤس خلوتاں ۳۶

بزمِ یاس
بزمِ یاس، آنسوے پیدائی و اخفا رنگیں ۷

بساطِ دستگہِ یک قدم
طاقت، بساطِ دستگہِ یک قدم نہیں ۶۹

بساطِ دعوتِ سیلاب
دریا بساطِ دعوتِ سیلاب ہے، اسد ۳۶

بساطِ عجز
بساطِ عجز میں تھا ایک دل، یک قطرہ خوں وہ بھی ۲۰۲

بساطِ نشاطِ دل
باغِ شگفتہ تیرا بساطِ نشاطِ دل ۱۵۰

بساطِ ہیچ کسی
بساطِ ہیچ کسی میں، برنگِ ریگِ رواں ۶۴

بسانِ جوہرِ آئینہ
بسانِ جوہرِ آئینہ، از ویرانیِ دلہا ۲۳

بسترِ تمہیدِ فراغت
بے خودی، بسترِ تمہیدِ فراغت ہو جو! ۲۱۱

بستنِ پیمانِ وفا
ہستی نہیں جز بستنِ پیمانِ وفا ہیچ ۳۶

بسملِ اندازِ پرافشانی
یک جہاں بسملِ اندازِ پرافشانی ہے ۵

بسملِ ذوقِ پریدن
بسملِ ذوقِ پریدن ہے بہ بالِ عندلیب ۳۲

بسملِ شوقِ بہاردید
چشمِ گریاں، بسملِ شوقِ بہاردید ہے ۱۰۴

بسملِ نقصانِ بہار
دیدِ یک غنچہ سے، ہوں بسملِ نقصانِ بہار ۶

بسملۂ مصحفِ ناز
آیتِ رحمتِ حق، بسملۂ مصحفِ ناز ۶

بسملۂ نسخۂ حسن
معنیِ لفظِ کرم، بسملۂ نسخۂ حسن ۸

بہانۂ پروازِ خامشی

فکرِ سخن، بہانۂ پروازِ خامشی ۹۷

بہانہ جوئیِ رحمت

بہانہ جوئیِ رحمت، کمیں گرِ تقریب ۱۱۲

بہانۂ راحت

تجھے بہانۂ راحت ہے انتظار اے دل ۱۶۵

بہائے بوسہ

جاں ہے بہائے بوسہ، وے کیوں کہے ابھی؟ ۱۸۸

بہائے متاعِ ہنر

ستم، بہائے متاعِ ہنر ہے، کیا کہیے؟ ۲۴۷

بہرِ تسکینِ تپیدنہائے طفلِ دل

تصوّر، بہرِ تسکینِ تپیدن ہائے طفلِ دل ۸۴

بہرِ تسکینِ ہوس

غوبیِ جاں بہرِ تسکینِ ہوس درکار ہے، ورنہ ۲۳

بہرِ جاں پروردنِ یعقوب

بہرِ جاں پروردنِ یعقوب، بالِ خاک سے ۶۹

بہرِ شفائے حصولِ ناشدنی

فغاں! کہ بہرِ شفائے حصولِ ناشدنی ۱۰۲

بہرِ عرضِ حالِ شبنم

بہرِ عرضِ حالِ شبنم ہے رقمِ ایجادِ گل ۵۲

بہ ہزار امیدواری

بہ ہزار امیدواری رہی ایک اشکباری ۱۰

بہشت شمائل

یہ کس بہشت شمائل کی آمد آمد ہے؟ ۱۸۴

بہم بالیدنِ سنگ و گلِ صحرا

بہم بالیدنِ سنگ و گلِ صحرا یہ چاہے ہے ۶۷

بیابانِ تمنّا

گو بیابانِ تمنّا و کجا جولانِ عجز ۴۴

بیابانِ خراب

بسکہ ہے میخانہ ویراں، جوں بیابانِ خراب ۳۱

بیابانِ طلب

آیا نہ بیابانِ طلب گام زباں تک ۲۹

بیابانِ فنا

بیابانِ فنا ہے بعدِ صحرائے طلب، غالب ۸۹

بیابانِ مرگ

ہزار قافلۂ آرزو، بیاباں مرگ ۱۱۰

بیاباں نورد

زنداں میں بھی، خیال، بیاباں نورد تھا ۱۵۵

بیاباں نوردِ وہمِ وجود

نہو، بہرِ زہ، بیاباں نوردِ وہمِ وجود ۱۷۱

پ

پاسبانیِ طلسمِ گنجِ تنہائی

پاسبانیِ طلسمِ گنجِ تنہائی عبث ۳۴

پاسِ بے رونقیِ دیدہ

پاسِ بے رونقیِ دیدہ، اہم ہے ہم کو ۱۹۵

پاسِ پیمانہ کشِ گریۂ مستانہ

پاسِ پیمانہ کشِ گریۂ مستانہ نہیں ۸

پاسِ درد

سمجھیو مت کہ پاسِ درد سے دیوانہ غافل ہے ۲۰۸

پاسِ شوخیِ مژگاں

بپاسِ شوخیِ مژگاں، سرِ ہر خار، سوزن ہے ۸۵

پاسِ ناموسِ وفا

ہوس کو پاسِ ناموسِ وفا کیا ۱۵۷

پامالِ خرامِ جلوہ فرمایاں

بہارِ باغ، پامالِ خرامِ جلوہ فرمایاں ۸۹

پامردِ تغافل

گو حوصلہ پامردِ تغافل نہیں، لیکن ۱۱۱

پامردِ یک انداز

پامردِ یک انداز نہیں قامتِ ہستی ۷۱

پایۂ سنجانِ دستگاہِ سخن

پایۂ سنجانِ دستگاہِ سخن ۲۶۷

پامالِ شوخیِ دعوا

خانمانہا، پامالِ شوخیِ دعوا، اسد ۸۳

پامالِ غمزۂ چشمِ کبود

میں پامالِ غمزۂ چشمِ کبود تھا ۱۲

پایۂ گردِ رہِ حسین

بہت ہے، پایۂ گردِ رہِ حسین، بلند ۲۸۵

پائے افگار

پائے افگار پہ، جب سے، تجھے رحم آیا ہے ۱۸۷

پائے بہار

کہ رہے خونِ خزاں سے بھی حنا پائے بہار ۷

پائے تحمل

حسرتِ دستگہ و پائے تحمل تا چند؟ ۳۹

پائے چوبیں

جل اٹھے گرمیِ رفتار سے، پائے چوبیں ۸

پائے خم

سر، پائے خم پہ چاہیے ہنگامِ بےخودی ۲۲۰

پائے رفتار

پائے رفتار کم و حسرتِ جولاں بسیار ۴

پائے سبب

دمِ تیغِ توکل سے اگر پائے سبب کاٹے ۹۸

پائے سخن

پرسش ہے اور پائے سخن درمیاں نہیں ۱۸۸

پردازِ سادگی
گر صفحے کو نہ دیجیے، پردازِ سادگی ۱۰۶

پردازِ عرض
ذرہ دے مجنوں کے کس کس داغ کو پردازِ عرض؟ ۹۵

پردگیِ سوختن
بزمِ طرب ہے پردگیِ سوختن ہنوز ۴۲

پردگیِ گوشِ دل
لذتِ تقریرِ عشق، پردگیِ گوشِ دل ۴۴

پردہ دارِ رازِ عشق
گرچہ ہے طرزِ تغافل، پردہ دارِ رازِ عشق ۲۲۱

پردہ دارِ یاوگی
پردہ دارِ یاوگی ہے، وسعتِ مشرب مجھے ۸۶

پردہ سنجِ زمزمۂ "الاماں"
لب پردہ سنجِ زمزمۂ "الاماں" نہیں ۱۸۸

پردہ نشیں
گردِ جوہر میں ہے، آئینۂ دل، پردہ نشیں ۸

پردہ ہائے چشمِ عبرت
ہوئے ہیں پردہ ہائے چشمِ عبرت جلوہ حائلہا ۲۳

پردۂ اظہارِ خودپرستی
نیاز پردۂ اظہارِ خود پرستی ہے ۱۱۲

پردۂ تبسمِ پنہاں
یا پردۂ تبسمِ پنہاں اٹھائیے ۲۰۱

پردۂ تصویرِ عریاں
ذرہ پوشیدنہا، پردۂ تصویرِ عریاں ہے ۸۱

پردۂ جوشِ ظہور
رہا بے قدرِ دل، در پردۂ جوشِ ظہور آخر ۸۱

پردۂ جوشیدنِ خونِ جگر
ہو سکے ہے پردۂ جوشیدنِ خونِ جگر ۶۵

پردۂ دردِ دل
پردۂ دردِ دل، آئینۂ صد رنگ نشاط ۲۴

پرستارِ دلِ رنجیدہ
نا امیدی ہے پرستارِ دلِ رنجیدہ ۷۲

پرستاریِ وہم
کثرت آرائیِ وحدت، ہے پرستاریِ وہم ۲۲۲

پرستش گر
غمِ مجنوں، عزادارانِ لیلیٰ کا پرستش گر ۲۲

پرستشگریِ قبلۂ ناز
بتکدہ، بہرِ پرستشگریِ قبلۂ ناز ۴

پرسشِ جراحتِ دل
پھر، پرسشِ جراحتِ دل کو چلا ہے عشق ۲۲۵

پرسشِ طرزِ دلبری
پرسشِ طرزِ دلبری کیجیے کیا؟ کہ بن کہے ۱۷۸

پرسشِ عشق

پرسشِ عشق سے ہے اُن کو فراغت مقصود ۳۰۰

پرفشانِ دامِ نظر

واں پرفشانِ دامِ نظر ہوں جہاں اسد ۶۸

پرفشانِ سوختن

پرفشانِ سوختن ہیں صورتِ پروانہ ہم ۵۴

پرفشانیِ پروانۂ چراغِ مزار

بہ پرفشانیِ پروانۂ چراغِ مزار! ۱۰۰

پرفشانیِ شمع

بجلوہ ریزیِ باد، و بہ پرفشانیِ شمع ۱۷۴

پرکارِ سعیِ بے سروپائی

جز جیا، پرکارِ سعیِ بے سروپائی نہیں ۶۵

پروازِ آشیانۂ عنقائے ناز

پروازِ آشیانۂ عنقائے ناز ہے ۱۰۶

پروازِ چمن تسخیر

دامِ سبزے میں ہے، پروازِ چمن تسخیر کا ۱۱

پروازِ شوقِ ناز

بجز پروازِ شوقِ ناز کیا باقی رہا ہوگا؟ ۱۶۷

پروازِ عدم

فرصتِ آئینہ و پروازِ عدم تا ہستی ۱۰۵

پروازِ فنا

پروازِ فنا مشکل، میں عجزِ تن آسانی ۱۰۹

پروانہ زار

بالِ شعلۂ بے تاب ہے پروانہ زارِ آتش ۴۷

پروانۂ تجلیِ شمعِ ظہور

پروانۂ تجلیِ شمعِ ظہور تھا ۱۸

پروانۂ صیاد

اشکِ بہ چشم دام ہے پروانۂ صیاد، یاں ۵۷

پروانۂ محفل

گوشِ نسریں عارضاں، پروانۂ محفل ہوا ۲۹

پروائے داماں

نہ ذوقِ گریباں، نہ پروائے داماں ۵۵

پرورشِ نالہ

پرورشِ نالہ ہے وحشتِ پرواز ہے ۴۴

پری چہرہ پیکِ تیز خرام

اے پری چہرہ پیکِ تیز خرام ۱۳۷

پریزادِ نظر

کہ پریزادِ نظر، قابلِ تسخیر نہیں ۵۷

پریشاں موئیِ اہلِ عزا

ہے سوادِ خطِ پریشاں موئیِ اہلِ عزا ۱۰۳

پریشاں نظری

کوچہ دیتا ہے پریشاں نظری پر بکھرا ۸

ت

تاراجِ نازِ جلوہ بیرائی
دل و دین و خرد، تاراجِ نازِ جلوہ بیرائی ۵۸
تارِ اشک
جز تارِ اشک، جادۂ منزل نہیں رہا ۲۰
تارِ اشکِ دیدۂ سوزن
کہ رشتہ، تارِ اشکِ دیدۂ سوزن نہ ہو جائے ۸۵
تارِ اشکِ یاس
جو لاہے تارِ اشکِ یاس، رشتہ، چشمِ سوزن میں ۱۸۰
تارِ تمکین
تارِ تمکین، حریفِ سرِ مضراب نہیں ۳۰۰
تارِ جادۂ رہ
کہ تارِ جادۂ رہ، رشتۂ دامانِ صحرا ہے ۸۴
تارِ جادۂ سر
کہ تارِ جادۂ سر، منزلِ نازک خیالی ہے ۷۹
تارِ جادۂ منزل
رشتۂ تسبیح، تارِ جادۂ منزل ہوا ۲۹
تارِ شعاعِ آفتاب
ہے نفس، تارِ شعاعِ آفتاب، آئینے پر ۳۹
تارِ شمع
تارِ شمع، آہنگِ مضرابِ پرِ پروانہ تھا ۲۵
تارِ نظر
ہر رشتہ چاکِ جیب کا، تارِ نظر ہے آج ۳۴
تارِ نفس
اسدؔ، تارِ نفس ہے ناگزیرِ عقدہ بیرائی ۲۳
تارِ نگاہ
شعاعِ مہرِ درخشاں ہو، اس کا تارِ نگاہ ۲۷۷
تارِ نگاہِ سوزنِ مینا
تارِ نگاہِ سوزنِ مینا، رشتۂ خطِ جام کیا ۲۷
تاریکیِ زندانِ غم
کیا کہوں تاریکیِ زندانِ غم؟ اندھیر ہے ۱۸۵
تاریکیِ کوکب
نامۂ اعمال ہے، تاریکیِ کوکب مجھے ۸۶
تالیفِ نسخہ ہائے وفا
تالیفِ نسخہ ہائے وفا کر رہا تھا میں ۱۵۴
تازگیِ بساطِ دہر
یک وفا و مہر میں، تازگیِ بساطِ دہر ۲۹۶
تازہ خیالی
رنگِ شہرت نہ دیا تازہ خیالی نے مجھے ۱۱۶
تازہ سخن
تازہ کرتا ہے دل کو، تازہ سخن ۲۶۷
تازہ واردانِ بساطِ ہوائے دل
اے تازہ واردانِ بساطِ ہوائے دل ۲۳۰

تا سوادِ اقلیمِ عدم
آ پہنچے ہیں تا سوادِ اقلیمِ عدم ۲۵۲

تبِ آسودۂ مژگاں تصرف
گر تبِ آسودۂ مژگاں تصرف وا کرے ۱۰۱

تبِ خجلت
تبِ خجلت سے نے یہ نبضِ رگِ گل میں حرارت کی ۹۷

تبخالِ لبِ بیمار
ناخنِ انگشت، تبخالِ لبِ بیمار ہے ۸۳

تبِ گرمیِ رفتار
نقشِ پا میں ہے تبِ گرمیِ رفتار ہنوز ۱۷۲

تب و تابِ سوختنہا
ہوسِ فروختنہا، تب و تابِ سوختنہا ۱۰

تب و تابِ عجز
شر و شورِ آرزو سے تب و تابِ عجز بہتر ۱۰

تب و تابِ ہجر
ہمہ یک نفس تپش سے تب و تابِ ہجر ست پیچ ۱۰

تپشِ آبادِ شوق
در تپشِ آبادِ شوق، سرمہ، صدا اہتمام ہے ۹۹

تپشِ آہنگ
جوں قمریِ بسمل تپشِ آہنگ نکالوں ۶۰

تپشِ آئنہ
تپشِ آئنہ، پروازِ تمنا لائی ۱۴

تپشِ انجمن
بیرونِ دل نہ تھی تپشِ انجمن ہنوز ۴۲

تپشِ بالِ شرار
رقصِ رنگِ حنا ہے، تپشِ بالِ شرار ۵

تپشِ دلِ شکستہ
تپشِ دلِ شکستہ، پے عبرت آگہی ہے ۹

تپشِ شعلۂ سوزاں
نبضِ خس سے تپشِ شعلۂ سوزاں سمجھا ۱۴۷

تپشِ شوق
تپشِ شوق نے ہر ذرے پہ اک دل باندھا ۱۱۷

تپشِ فرسا
اسد جس شوق سے ذرے تپش فرسا ہوئے تھے ۳۰

تپشِ فسانہ خوانی
ہوسِ غزل سرائی، تپشِ فسانہ خوانی ۱۰

تپشِ کسوتِ گل
دردِ اظہارِ تپشِ کسوتِ گل معلوم ۱۰۸

تپشِ نامۂ تمنا
ہیں مدعا ہوں تپشِ نامۂ تمنا کا ۱۷

تپشِ نبضِ آرزو
کرجو اسد تپشِ نبضِ آرزو جلنے ۹۹

تہمتِ وارستگی

درد نا پیدا و بے جا تہمتِ وارستگی ۸۶

تیرِ پُرستم

زرا کر زور سینے پر، کہ تیرِ پُرستم نکلے ۳۱۰

تیرگیِ بختِ سیہ

اے اسدؔ، تیرگیِ بختِ سیہ ظاہر ہے ۴۵

تیرگیِ ظاہری

تیرگیِ ظاہری، ہے طبعِ آگہ کا نشان ۳۱

تیرِ نیم کش

کوئی میرے دل سے پوچھے، ترے تیرِ نیم کش کو ۱۶۰

تیرہ بخت

اس بزمِ پُر فروغ میں، اس تیرہ بخت کو ۲۸۲

تیرہ کاری

بسکہ وقتِ گریہ نکلا تیرہ کاری کا غبار ۳۰

تیز رَو

چلتا ہوں تھوڑی دور ہر اک تیز رَو کے ساتھ ۱۹۰

تیزیِ گام

کر چکے قطع، تیری تیزیِ گام ۱۳۶

تیغِ تیزِ عریاں

نگاہِ بے حجابِ ناز، تیغِ تیزِ عُریاں ہے ۲۱۰

تیغِ سیہ تاب

میرے لیے تو تیغِ سیہ تاب ہو گئی ۹۶

تیغِ کہسار

نعل در آتش ہر ذرہ ہے، تیغِ کہسار ۵

تیغِ نگاہِ یار

بن گیا تیغِ نگاہِ یار کا سنگِ فساں ۲۳۲

ث

ثنا طرازی

بندہ پرور ثنا طرازی سے ۲۸۱

ثوابِ طاعت و زُہد

جانتا ہوں ثوابِ طاعت و زہد ۲۳۷

ج

جادادِ بادہ نوشیِ رنداں

جادادِ بادہ نوشیِ رنداں ہے، شش جہت ۲۰۶

جادۂ تار نگہ

رگِ گل، جادۂ تارِ نگہ سے حد موافق ہے ۴۱

چ

چمنِ فتنہ		چہرہ آرائی تاج و مسند و تخت	
شہرتِ چمنِ فتنہ و عنقا ارمی ہے	١٠٦	چہرہ آرائی تاج و مسند و تخت	١٣١
چمنِ مشرب		چینِ دامنِ خاشاک	
حسن آئینۂ رو آئینہ چمن مشرب تھا	٢٤	شعلۂ بے پردہ چینِ دامنِ خاشاک ہے	١٠٧

ح

حاصلِ اُلفت	١٥٤	حالِ شہیدانِ گزشتہ	
حاصلِ الفت نہ دیکھا جز شکستِ آرزو		معلوم ہوا حالِ شہیدانِ گزشتہ	٢١٩
حاصلِ اندیشہ	٢٤	حالِ وفا	
نالہ ہا حاصلِ اندیشہ کہ جوں کشتِ سپند		ولے بمحرمیِ تسلیم و بدا! حالِ وفا	١٨٦
حاصلِ تحریر		حاملِ صد غلبۂ تاثیر	
ہے یہ، القصہ، حاصلِ تحریر	٢٦٨	جانِ عاشق، حاملِ صد غلبۂ تاثیر ہے	٣٤
حاصلِ تکلیفِ دمیدن		حاملِ طومارِ انتظار	
اے بے ثمراں، حاصلِ تکلیفِ دمیدن	١١١	بپیچیدگی، ہے حاملِ طومارِ انتظار	٣٦
حاصلِ دلبستگی		حبابِ چشمۂ آئینہ	
بنالہ، حاصلِ دلبستگی فراہم کر	١٧٧	حبابِ چشمۂ آئینہ ہووے بیضۂ طوطی کا	٢٦
حاصلِ روے عرق آگیں		حبابِ موجۂ رفتار	
نصیبِ آستیں ہے، حاصلِ بعد عرق آگیں	٢٨	حبابِ موجۂ رفتار ہے نقشِ قدم میرا	١٤٦
حاصلِ صیاد		حبِّ شبنم	
ہوا نہ مجھ سے بجز درد، حاصلِ صیاد	٣٠	حبِّ شبنم سے صبا ہر صبح کرتی ہے علاج	٣٥

حلقۂ دامِ خیال

عالم تمام، حلقۂ دامِ خیال ہے ۲۰۵

حلقۂ دامِ ہوائے گل

ٹوٹے پڑے ہیں حلقۂ دامِ ہوائے گل ۱۷۶

حلقۂ صد کامِ نہنگ

دامِ ہر موج میں ہے، حلقۂ صد کامِ نہنگ ۱۷۵

حلقۂ فتراکِ بے خودی

ہر گرد باد حلقۂ فتراکِ بے خودی ۴۱

حلقۂ کاکل

عینکِ چشمِ جنوں، حلقۂ کاکل تا چند؟ ۳۹

حلقۂ گردابِ جوہر

حلقۂ گردابِ جوہر کو بنا ڈالے تنور ۱۰۱

حلقۂ یک بزمِ ماتم

طلسمِ آفرینش، حلقۂ یک بزمِ ماتم ہے ۶۲

حلِ مشکلِ عاشق

فروغِ حسن سے ہوتی ہے حلِ مشکلِ عاشق ۱۷۳

حلِ مشکلہا

بنوکِ ناخنِ شمشیر کیجے حلِ مشکلہا ۲۳

حلِ معمائے آگہی

عبرت طلب ہے، حلِ معمائے آگہی ۹۰

حلوائے مغزِ استخواں

زخمِ دل پر باندھیے حلوائے مغزِ استخواں ۱۱۴

حمایتِ عہد

عدل سے اس کے، ہے حمایتِ عہد ۱۳۱

حنا بستہ سرِ انگشت

دیکھا ہے کسو کا جو حنا بستہ سرِ انگشت ۳۲

حنائے پائے اجل

حنائے پائے اجل، خونِ کشتگاں تجھ سے ۱۱۲

حنائی پائی خزاں

حنائی پائی خزاں ہے، بہار اگر ہے یہی ۱۴۷

حنائے پنجۂ صیاد

حنائے پنجۂ صیاد، مرغِ رشتہ برپا ہے ۸۴

حنائے کفِ افسوس

رنگِ ز نظر رفتہ، حنائے کفِ افسوس ۴۶

حوصلۂ پا

ہے تنگ زوا ماندہ شدن، حوصلۂ پا ۲۹

حوصلۂ فرصتِ ادراک

فکر کو حوصلۂ فرصتِ ادراک نہیں ۹

حوصلۂ فضل

ہے، ترے حوصلۂ فضل پر از بسکہ یقیں ۱۳۵

حوصلۂ گل

غنچے میں دل تنگ ہے حوصلۂ گل ہنوز ۴۴

خاکسترِ نشینی

اگر رکھتی نہ خاکسترِ نشینی کا غبار، آتش ۴۷

خاک نشیں

عرش جا ہے ہے کہ ہو در پہ ترے خاک نشیں ۹

خالِ کنجِ دہن

دل آشفتگاں خالِ کنجِ دہن کے ۱۷۹

خالِ مشکینِ رخِ دلکشِ لیلا

خالِ مشکینِ رُخِ دلکشِ لیلا کہیے ۱۲۲

خامۂ مژگاں

پھر، بھر رہا ہوں خامۂ مژگاں بخونِ دل ۲۲۵

خامۂ ہذیاں تحریر

نقشِ لاحول لکھ اے خامۂ ہذیاں تحریر ۱۳۴

خانمانِ جبریانِ غافل از معنی

خانمانِ جبریانِ غافل از معنی خراب ۹۵

خانمانِ عاشقاں

خانمانِ عاشقاں، دوکانِ آتشباز ہے ۲۰

خانہ آرائی

نہ چھوٹی حضرتِ یوسف نے یاں بھی خانہ آرائی ۱۶۷

خانۂ آئینہ

وگرنہ خانۂ آئینہ کی فضا معلوم ۶۲

خانۂ تنگ

خانۂ تنگ، ہجومِ دو جہاں کیفیت ۲

خانۂ خاتم

خانۂ خاتم میں یاقوتِ نگیں، اخگر ہوا ۳۰

خانۂ خرابِ صحرا

دل دررکابِ صحرا، خانہ خرابِ صحرا ۲۶

خانہ زادِ چشمِ بے پرواانگاہاں

خموشی، خانہ زادِ چشمِ بے پرواانگاہاں ہے ۸۱

خانہ زادِ زلف

خانہ زادِ زلف ہیں، زنجیر سے بھاگیں گے کیوں ۱۵۵

خانہ زادِ نالۂ رنجور

نوحہ گویا خانہ زادِ نالۂ رنجور ہے ۹۳

خانۂ مجنونِ صحرا گرد

خانہ مجنونِ صحرا گرد، بیدروازہ تھا ۱۴۶

خانہ ویراں سازیِ حیرت

خانہ ویراں سازیِ حیرت تماشا کیجیے ۱۲۴

خانہ ویرانی

ہوئی ہے مانعِ ذوقِ تماشا، خانہ ویرانی ۱۸۰

خانہ ویرانیِ امید

خانہ ویرانیِ امید و پریشانیِ بیم ۷

خجالتِ بے جا

اے مدعی، خجالتِ بیجا نہ کھینچیے ۱۰۵

د

دامنِ تمثال
دامنِ تمثال منفعلِ برگِ گل، تر ہوگیا ۳۰

دامنِ دیں
اس کے جولاں ہیں نظر آئے ہےیوں، دامنِ دیں ۹

دامنِ شوقِ دو دیدہ
پائے نظر بدامنِ شوقِ دو دیدہ کھینچ ۳۶

دامنِ شوقِ رمیدہ
اے خارِ دشت، دامنِ شوقِ رمیدہ کھینچ ۳۶

دامنِ قطعِ شب
نالۂ دل، بکمر دامنِ قطعِ شب تھا ۲۴

دامنِ گلچیں
بن گیا، دشت، دامنِ گلچیں ۲۸۱

دامِ ہر کاغذِ آتش زدہ
دامِ ہر کاغذِ آتش زدہ، طاؤسِ شکار ۱۳۲

دامِ ہر موج
دامِ ہر موج میں ہے، حلقۂ صد کامِ نہنگ ۱۷۵

دامِ ہوس
نالہ دامِ ہوس و دردِ اسیری معلوم ۳۹

دانۂ فتادہ
نے دانۂ فتادہ ہوں نے دامِ چیدہ ہوں ۲۹۹

دانہ ہائے سرشک
بار لائی ہے دانہ ہائے سرشک ۴۱

داورِ سپہر شکوہ
کہے گی خلق اسے، داورِ سپہر شکوہ ۲۷۸

دبستانِ نشاط
گلشنِ ہستیِ عالم، ہے دبستانِ نشاط ۳۰۰

دجلۂ خوں
اے دجلۂ خوں، چشمِ ملائک سے رواں ہو ۲۸۴

دجلہ فشاں
ہے اسی طور یہ یاں دجلہ فشاں، دستِ کرم ۲۶۵

دخلِ تصرف ۱۰۵
اثر میں یاں تک، اے دستِ دعا، دخلِ تصرف کر

درازدستیِ قاتل
درازدستیِ قاتل کے امتحاں کے لیے ۲۳۶

درازیِ رگِ خوابِ بتاں
درازیِ رگِ خوابِ بتاں، خطِ جبیں ہے ۱۰۳

درپئے حصولِ شرف
میں جو ہوں درپئے حصولِ شرف ۲۶۸

درخورِ عرض
درخورِ عرض نہیں، جوہرِ بیداد کو، جا ۱۶۶

درخورِ عقدِ گہر
جن لوگوں کی تھی درخورِ عقدِ گہر، انگشت ۱۶۳

درخورِ قہر و غضب
درخورِ قہر و غضب، جب کوئی ہم سا، نہ ہوا ۱۶۲

دعوائے ہمکلامی

٧٤ ہے نامہ بر کو اس سے دعوائے ہم کلامی

دفترِ ربطِ مزاج

١٠٢ تمام دفترِ ربطِ مزاج، درہم ہے

دفترِ مدحِ جہاں داور

١٤١ دفترِ مدحِ جہاں داور کھلا

دفترِ معانی

٢٦٨ دیکھو اس دفترِ معانی کو

دفعِ پیکانِ قضا

١٤٧ دفعِ پیکانِ قضا اس قدر آساں سمجھا

دکانِ متاعِ نظر

١٦٧ کہیں دکانِ متاعِ نظر، در و دیوار

دلِ آشفتگاں

١٧٩ دلِ آشفتگاں خالِ کنجِ دہن کے

دلِ آئنہ

٦ جوشِ جوہر سے، دلِ آئنہ، گلدستۂ خار

دلِ آئینہ طرب

٧ دلِ آئینہ طرب، ساغرِ بختِ بیدار

دلِ از اضطراب آسودہ

٢٣ دلِ از اضطراب آسودہ، طاقتگاہِ داغ آیا

دلِ از کفِ دادۂ غفلت

٣٤ اے دلِ از کفِ دادۂ غفلت، پشیمانی عبث

دلالِ جنسِ رسوائی

٢٢٤ چشم، دلالِ جنسِ رسوائی

دلِ الفت نسب

١٣٥ دلِ الفت نسب و سینۂ توحید فضا

دلِ اندیشہ

٧١ خوں کر دلِ اندیشہ و مضمونِ ستم باندھ

دلِ بر صفِ مژگاں زدہ

١٠٩ قطرۂ اشک، دلِ بر صفِ مژگاں زدہ ہے

دلبریِ وعدۂ وفا

٥٤ وگرنہ دلبریِ وعدۂ وفا معلوم

دلِ بے دست و پا افتادہ

٢١٢ دلِ بے دست و پا افتادہ، برخوردارِ بستر ہے

دلِ بیمار از خود رفتہ

٧٩ دلِ بیمار از خود رفتہ، تصویرِ نہالی ہے

دلِ بے ہوائے گل

١٧٦ مینائے بے شراب و دلِ بے ہوائے گل

دلِ پر غبار

٦٤ بسانِ دشت، دلِ پر غبار رکھتے ہیں

دلِ تنگ

٤٤ غنچے میں دلِ تنگ ہے حوصلۂ گل منور

دیباچہ آرائی

اگر مضمونِ خاکستر کرے دیباچہ آرائی — ۴۷

دیباچۂ وحشت

دیباچۂ وحشت ہے، اسدؔ، شکوۂ خوباں — ۷۱

دیتِ خواب

جوشِ فریاد سے لوں گا دیتِ خواب، اسدؔ — ۱۰۸

دیدارِ دوستانِ لباسی

دیدارِ دوستانِ لباسی ہے ناگوار — ۱۰۶

دیدار طلب

دیدار طلب ہے دلِ وا ماندہ کہ آخر — ۲۹

دیدبانِ اشک

ہے بر سرِ مژہ نگراں، دیدبانِ اشک — ۵۰

دیدۂ بینا

کھیل لڑکوں کا ہوا، دیدۂ بینا نہ ہوا — ۱۶۲

دیدۂ خونابہ فشاں

ہوتے جو کئی دیدۂ خونابہ فشاں اور — ۱۷۰

دیدۂ خونیں نگاہانِ جنوں

فصلِ گل ہیں، دیدۂ خونیں نگاہانِ جنوں — ۴۷ — ۱۰۳

دیدۂ دیدار جو

نہ مانے دیدۂ دیدار جو، تو کیونکر ہو؟ — ۷۱ — ۱۹۷

دیدۂ ساغر

موئے شیشہ، دیدۂ ساغر کی مژگانی کرے — ۱۰۸ — ۲۱۱

دیدۂ عبرت نگاہ

دیکھو مجھے، جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو — ۱۰۶ — ۲۳۰

دیدیکِ غنچہ

دیدیکِ غنچہ سے، ہوں بسملِ نقصانِ بہار — ۲۹ — ۶

دینِ عجز

بدینِ عجز اگر بدنامیِ تقدیر بہتر ہے — ۵۰ — ۱۰۸

دیوارِ جو

یاں سرِ پُرشورِ بیخوابی سے تھا دیوارِ جو — ۱۶۲ — ۱۴۵

دیوانگیِ شوق

دلے دیوانگیِ شوق کہ ہر دم مجھ کو — ۱۷۰ — ۱۵۰

ذ

ذریعۂ راحت

نہیں ذریعۂ راحت، جراحتِ پیکاں

ذوالفقارِ شہِ مرداں

ذوالفقارِ شہِ مرداں، خطِ قدرتِ آثار — ۲۴۸ — ۵

ر

رشکِ ماہتاب

بسکہ مائل ہے وہ رشکِ ماہتاب آئینے پر ۳۹

رشکِ نظّارہ

رشکِ نظّارہ تھی یک برقِ تجلّی کہ ہنوز ۶

رشکِ ہم طرحی

رشکِ ہم طرحی و دردِ اثرِ بانگِ حزیں ۱۹۵

رضاجوئیِ اغیار

گو تم کو رضاجوئیِ اغیار ہے، لیکن ۴۷

رعشۂ اعضائے بہار

شبنمِ صبح، ہوئی رعشۂ اعضائے بہار ۳

رعنائیِ خیال

اب وہ رعنائیِ خیال کہاں؟ ۱۸۲

رعنائیِ ضعفِ پرواز

بالِ طاؤس ہے رعنائیِ ضعفِ پرواز ۱۱۳

رفتارِ عمر

رفتارِ عمر، قطعِ رہِ اضطراب ہے ۲۰۶

رفتارِ عمرِ تیز رو

نہیں رفتارِ عمرِ تیز رو پابندِ مطلبہا ۲۳

رفتنِ رنگِ حنا

رفتنِ رنگِ حنا ہے، تپشِ بالِ شرار ۵

رفتۂ رفتارِ دوست

صورتِ نقشِ قدم، ہوں، رفتۂ رفتارِ دوست ۱۶۴

رفعتِ ہمّتِ صد عارف

رفعتِ ہمّتِ صد عارف، ایک اوجِ حصار ۱۳۳

رفوئے زخم

رفوئے زخم کرتی ہے، بنوکِ نیشِ عقربہا ۲۳

رقصِ شرر

گرمیِ بزم ہے، اک رقصِ شرر ہوتے تک ۱۷۵

رقم آموزِ عباراتِ قلیل

کلک میری، رقم آموزِ عباراتِ قلیل ۱۲۴

رقمِ اضطرار

خوانا نہیں ہے خط رقمِ اضطرار کا ۸۸

رقمِ ایجاد

بہرِ عرضِ حالِ شبنم ہے رقمِ ایجادِ گل ۵۲

رقمِ بندگیِ حضرتِ جبریلِ امیں

رقمِ بندگیِ حضرتِ جبریلؑ امیں ۱۳۵

رقمِ واشکستگی

ہے سرنوشت میں رقمِ واشکستگی ۵۱

رقیبِ آئنہ

رقیبِ آئنہ ہے، حیرتِ تماشائی ۱۱۰

رقیبِ تمنّائے دیدار

رقیبِ تمنّائے دیدار ہیں ہم ۵۵

رگِ ابرِ بہار

تارِ ریشم کا نہیں، ہے یہ رگِ ابرِ بہار ۲۸۷

رگِ ابرِ بہاری

جنونِ برق، نشتر ہے رگِ ابرِ بہاری کا ۱۸

رگِ ابرِ سیاہ

دشمنِ حسرتِ عاشق ہے، رگِ ابرِ سیاہ ۲

رگِ ابرِ گہربار

ہے رگِ ابرِ گہربار سراسر، سہرا ۲۸۷

رگِ بستر

رگِ بستر کو ملی شوخیِ مژگاں مجھ سے ۸۳

رگِ خارا

مژگانِ کوہکن، رگِ خارا کہیں جسے ۹۰

رگِ خواب

اگر نہ ہووے رگِ خواب صرفِ شیرازہ ۱۰۲

رگِ سنگ

رگِ سنگ سے ٹپکتا وہ لہو کہ پھر نہ تھمتا ۱۶۰

رگِ سنگِ فساں

بالِ شیشے کا رگِ سنگِ فساں ہو جائے گا ۲۰

رگِ سنگِ فسانِ تیغِ شعلہ

ہے رگِ سنگِ فسانِ تیغِ شعلہ، خار جس ۴۵

رگِ گردن

رگِ گردن، خطِ پیمانۂ بے ٹک تا چند؟ ۳۹

رگِ گل

رگِ گل، جادۂ تارِ نگہ سے حد موافق ہے ۴۱

رگِ یاقوت

ہے رگِ یاقوت، عکسِ خطِ جامِ آفتاب ۳۱

رمِ آہو

رمِ آہو کو ہے ہر ذرے کی چشمک میں نگیں ۸

رمزِ چمنِ ایمائی

نفسِ سوختہ، رمزِ چمنِ ایمائی ہے ۱۰۴

رمزِ سرِ مژگاں

جوہرِ آئینہ، جز رمزِ سرِ مژگاں نہیں ۱۹

رمِ نخچیر

چمن بالیدنیہا، از رمِ نخچیر ہے پیدا ۳۰

رنجِ امتحاں

وفائے حوصلہ و رنجِ امتحاں تجھ سے ۱۱۲

رنجِ بالیں

مرا سر رنجِ بالیں ہے، مرا تن بارِ بستر ہے ۲۱۲

رنجِ بے تابی

ہم سے رنجِ بے تابی کس طرح اٹھایا جائے؟ ۲۱۷

رنجِ تعظیمِ مسیحا

رنجِ تعظیمِ مسیحا نہیں اٹھتا مجھ سے ۸

ز

س

ساقیِ مخموریِ تابِ دیوار

جلوہ ہے، ساقیِ مخموریِ تابِ دیوار ٦

ساقیِ گردوں

ہے عشرت کی خواہش، ساقیِ گردوں سے کیا کیجے ٢٠٢

ساقیِ مہوش

کہاں ہے ساقیِ مہوش؟ کہاں ہے ابرِ مطیر ٢٦٤

ساکنانِ خطۂ خاک

مقامِ شکر ہے اے ساکنانِ خطۂ خاک ٢٦٤

ساکنانِ کوچۂ دلدار

اے ساکنانِ کوچۂ دلدار، دیکھنا ٢٣٧

سالِ فرخی آئیں

مرحبا! سالِ فرخی آئیں ٢٨٠

سامانِ آسایش

دامگاہِ عجز میں سامانِ آسایش کہاں؟ ١٠٣

سامانِ بے تابی

محوارا امیدگی، سامانِ بے تابی کرے ١٠٠

سامانِ ترازِ نازشِ اربابِ عجز

شوق ہے سامانِ ترازِ نازشِ اربابِ عجز ١٤٩

سامانِ خور و خواب

سامانِ خور و خواب کہاں سے لاؤں؟ ٢٥٣

سامانِ خونریزی

ترحم میں ستم کوشوں کے ہے سامانِ خونریزی ٩٨

سامانِ دعا

سامانِ دعا وحشت و تاثیرِ دعا ہیچ ٣٦

سامانِ زنگ

صفائے حیرت آئینہ، ہے سامانِ زنگ آخر ١٦٨

سامانِ عیش و جاہ

نہ کی سامانِ عیش و جاہ نے تدبیر وحشت کی ״

سامانِ صد ہزار نمکداں

سامانِ صد ہزار نمکداں کیے ہوئے ٢٢٥

سامانِ نازِ زخمِ دل

گردِ راہِ یار ہے سامانِ نازِ زخمِ دل ١٧٥

سامانِ وجود

ہے، تجلی تری، سامانِ وجود ١٨٣

سامانِ ہزار جستجو

سامانِ ہزار جستجو، یعنی دل ١١٧

سامانِ یک خوابِ پریشاں

دو عالم آگہی، سامانِ یک خوابِ پریشاں ہے ٨١

سامانِ یک عالم چراغاں

شررِ فرصت نگہ، سامانِ یک عالم چراغاں ہے ١٧

سامعِ زمزمۂ اہلِ جہاں

سامعِ زمزمۂ اہلِ جہاں ہوں لیکن ١٣٤

سایۂ تیغ

سایۂ تیغ کو دیکھا اُس کے، بذوقِ یک زخم ٤

سایۂ دیوارِ یار

بیٹھا ہے جو کہ سایۂ دیوارِ یار میں ۲۰۳

سایۂ لالۂ بے داغ

سایۂ لالۂ بیداغ، سویدائے بہار ۱۳۲

سببِ اعتبار

یوں عاشقوں میں ہے سببِ اعتبار، داغ ۴۸

سببِ سوختنِ جاں

گرمی ہے زباں کی، سببِ سوختنِ جاں ۳۲

سببِ گفت و بیاں

خواہشِ دل ہے زباں کو سببِ گفت و بیاں ۷۱

سبحہ شمار

ہوں، بقدرِ عددِ حرفِ علی، سبحہ شمار ۶

سبحۂ عرضِ دو عالم

سبحۂ عرضِ دو عالم، بکفِ آبلہ دار ۳

سبزہ زار ہائے مطرا

وہ سبزہ زار ہائے مطرا کہ ہے غضب ۱۲۳

سبزۂ صحرائے الفت

سبزۂ صحرائے الفت، نشترِ خونریز ہے ۸۵

سبزۂ نوخیزِ مسیحا

رنگ میں، سبزۂ نوخیزِ مسیحا کہیے ۱۲۲

سبزۂ نہ چمن

سبزہ نہ چمن و یک خطِ پشتِ لبِ بام ۱۳۳

سبقِ ناز

سبق ناز کی، ہے عجز کو صد جا، تکرار ۴

سبکدست

ہر چند سبکدست ہوئے بت شکنی میں ۱۷۰

سبک رَو ۲۹۷

سر گراں مجھ سے سبک رو کے، 'نہ' رہنے سے، رہو

سپاسِ لذتِ آزارِ دوست

یا بیاں کیجیے سپاسِ لذتِ آزارِ دوست ۱۶۵

سپاسِ ناتوانی

ہر شمعِ نقشِ پا ہے، بہ سپاسِ ناتوانی ۱۰

سپندِ آہنگیِ ہستی

سپندِ آہنگیِ ہستی و سعیِ نالہ فرسائی ۶۴

سپندِ بزمِ وصلِ غیر

تھا سپندِ بزمِ وصلِ غیر گو بیتاب تھا ۱۴۵

سپندِ شعلہ

سپندِ شعلہ، نادیدہ صفت، انداز جستن کا ۲۷

ستارۂ گوہر فروش

کیا اوج پر ستارۂ گوہر فروش ہے! ۲۳۰

ستم رسیدہ

دوستو، مجھ ستم رسیدہ سے ۴۲

سرِ رشتۂ وفا

تمہیں نہیں ہے سرِ رشتۂ وفا کا خیال ۲۴۷

سرِ رشتۂ یک ریشہ دویدن

اے جادۂ بسر رشتۂ یک ریشہ دویدن ۷۱

سرِ سلسلہ جنبانیِ صد عمرِ ابد

تھا سرِ سلسلہ جنبانیِ صد عمرِ ابد ۶

سرِ سودازدہ

سرِ سودازدہ، آتشکدہ تاب نہیں ۳۰۰

سرِ سودائے انتظار

جو ہے تجھے سرِ سودائے انتظار، تو آ ۱۶۷

سرشارِ تماشائے دوام

لنگرِ عیش بہ سرشارِ تماشائے دوام ۷

سرشارِ تمنا

جامِ ہر ذرہ ہے سرشارِ تمنا مجھ سے ۱۰۸

سرشاریِ اندازِ حباب

عکسِ موجِ گل و سرشاریِ اندازِ حباب ۴

سرشاریِ شوق بہ بیاباں زدہ

گریہ، سرشاریِ شوق بہ بیاباں زدہ ہے ۱۰۹

سرشکِ آگیں مژہ

سرشکِ آگیں مژہ سے دست از جاں شیشہ بر رو تھا ۲۲

سرشکِ برزمیں افتادہ

نظر دانہ، سرشکِ برزمیں افتادہ آتا ہے ۹۸

سرشکِ دیدۂ نم

نہ سووے آبلوں میں گر سرشکِ دیدۂ نم سے ۸۵

سرشکِ سر بصحرا دادہ

فالِ رسوائی، سرشکِ سر بصحرا دادہ سے ۸۹

سرشکِ نمک اثر

نذرِ خراشِ نالہ، سرشکِ نمک اثر ۷۴

سرگرمِ جفا

شکوۂ جور سے سرگرمِ جفا ہوتا ہے ۲۴۰

سرگرمِ خرام

بدگمانی نے نہ چاہا اسے سرگرمِ خرام ۱۴۷

سرگرمِ خودنمائی

کل وہ سرگرمِ خودنمائی تھے ۲۶۸

سرگرمِ نالہ ہائے شرربار

سرگرمِ نالہ ہائے شرربار دیکھ کر ۱۶۸

سرگرمیِ شوق

طبع کو، الفتِ دلدل میں یہ سرگرمیِ شوق ۱۳۵

سرگشتۂ خمارِ رسوم و قیود

سرگشتۂ خمارِ رسوم و قیود تھا ۱۴۳

سرگشتگی ہائے طلب

نہیں گرداب جز سرگشتگی ہائے طلب ہرگز ۲۶

سرِ لشکرِ وحشت علمی

جز آہ کہ سرِ لشکرِ وحشت علمی ہے ۱۰۶

سرمایۂ ایجاد

ہو، وہ سرمایۂ ایجاد، جہاں گرمِ خرام ۱۳۴

سرمایۂ ایجادِ تمنا

ہم میں سرمایۂ ایجادِ تمنا کب تھا ۲۴

سرمایۂ بال و پرِ نکشودہ

عافیت، سرمایۂ بال و پرِ نکشودہ ہے ۱۰۴

سرمایۂ صد گلستاں

ہے تصور میں نہاں سرمایۂ صد گلستاں ۴۶

سرمایۂ طوفاں

رجوعِ گریہ سوے دل، خوشا سرمایۂ طوفاں ہے ۱۱۱

سرِ مصراعِ صافِ تیغ

ہے سرِ مصراعِ صافِ تیغ خنجر مستزاد ۳۸

سرِ معنی

سرِ معنی بگریبانِ شقِ خامہ، اسد ۱۱۴

سرِ منزلِ ہستی

سرِ منزلِ ہستی سے ہے صحراے طلب، دور ۲۹

سرمۂ آواز

دودِ چراغ، سرمۂ آواز ہے مجھے ۹۷

سرمۂ چشمِ رکابِ یار

بنتا، اسد، میں سرمۂ چشمِ رکابِ یار ۴۹

سُرمہ سازِ انتظار

غبارِ دشتِ وحشت، سرمہ سازِ انتظار آیا ۸۱

سرمہ کشِ دیدۂ اربابِ یقیں

گردِ رہ، سرمہ کشِ دیدۂ اربابِ یقیں ۹

سرمۂ مفتِ نظر

سرمۂ مفتِ نظر ہوں، مری قیمت یہ ہے ۱۵۴

سرِ ناخن

ہے حنا کو سرِ ناخن سے گزرنا دشوار ۵

سرِ ناخنِ نگار

بیتاب سیرِ دل ہے، سرِ ناخنِ نگار ۶۹

سرِ نشو و نما

بسکہ رکھتی ہے سرِ نشو و نما، موجِ شراب ۱۶۴

سرنوشتِ اضطرابِ انجامیِ الفت

سرنوشتِ اضطرابِ انجامیِ الفت نہ پوچھ ۸۴

سرنوشتِ خلق

سرنوشتِ خلق ہے طغراے عجز اختیار ۳۴

سرنوشتِ دو جہاں ابر

سرنوشتِ دو جہاں ابر، بیک سطرِ غبار ۱۳۲

سرنوشتِ عشق

نہیں ہے، سرنوشتِ عشق، غیر از بے دماغیہا ۸۹

سرنوشتِ کلفتِ ہستی

فنا، کرتی ہے زائل سرنوشتِ کلفتِ ہستی ۱۱۲

سر و برگِ آرزو

نے سر و برگِ آرزو، نے رہ و رسمِ گفتگو ۷۳

سر و برگِ ادراکِ معنی

نہیں گر سر و برگِ ادراکِ معنی ۱۶۴

سر و برگِ ستائش

نہ سر و برگِ ستائش، نہ دماغِ نفریں ۱۳۴

سروِ بیدل

سروِ بیدل سے عیاں، عکسِ خیالِ قدِ یار ۴

سروِ چراغاں

مراہر داغِ دل، اک تخم ہے سروِ چراغاں کا ۱۵۶

سرورِ تبِ غم

کیجے بیاں سرورِ تبِ غم کہاں تلک؟ ۲۰۵

سرورِ خاصِ خواص

مرحبا اے سرورِ خاصِ خواص ۱۳۶

سرورِ مہر فر

سرورِ مہر فر ہوا جو سوار ۲۸۱

سرورِ نشۂ گردش

سرورِ نشۂ گردش، اگر کیفیت افزا ہو ۷۹

سروِ سبزِ جوئبارِ نغمہ

شیشۂ مے، سروِ سبزِ جوئبارِ نغمہ ہے ۲۱۴

سر و کارِ تواضع

سر و کارِ تواضع، تا خمِ گیسو رسانیدن ۲۴

سرِ ہر ذرہ

پایا سرِ ہر ذرہ، جگر گوشۂ وحشت ۵۹

سرِ بہائے بُتِ نانہادہ

سرِ بہائے بُتِ نانہادہ رکھتے ہیں ۶۰

سزائے کمالِ سخن

حسد، سزائے کمالِ سخن ہے، کیا کیجے؟ ۲۴۷

سستِ رو

سُستِ رو جیسے کوئی آبلہ پا ہوتا ہے ۲۴۰

سستیِ تدبیر

شوخیِ ایمانِ زاہد، سستیِ تدبیر ہے ۹۵

سطرِ تبسم

لکھے کیفیت اس سطرِ تبسم کی عبارت کی ۹۷

سطوتِ اسمائے جلالی

کھودیا سطوتِ اسمائے جلالی نے مجھے ۱۱۶

سطوتِ قاتل

نہ آئی سطوتِ قاتل بھی مانع میرے نالوں کو ۱۵۶

سعیِ آزادی

کشاکشہائے ہستی سے کرے کیا سعیِ آزادی؟ ۲۰۶

سعیِ بے حاصل

یہ جو اک لذت ہماری سعیِ بے حاصل میں ہے ۲۳۱

سعیِ بے سروپائی

انگور، سعیِ بے سروپائی سے، سبز ہے ۴۲

سنبلی خواں

سنبلی خواں ہے، بذوقِ تارِ گیسوے دراز ۸۷

سنگِ آستانۂ بیدل

یاں سنگِ آستانۂ بیدل ہے آئنہ ۷۰

سنگِ راہِ جوششِ دریا

گردِ ساحل، سنگِ راہِ جوششِ دریا نہیں ۶۵

سنگِ زمرد

بیستوں سبزے سے ہے، سنگِ زمرد کا مزار ۲

سنگِ شیشہ

بسنگِ شیشہ توڑوں، ساقیا، پیمانہ پیماں ۳۱

سنگِ ظلمِ چرخ

ہے سنگِ ظلمِ چرخ سے میخانے میں، اسد ۵۱

سنگِ عرضِ نازِ بینائی

شرر کیفیتِ مے سنگِ عرضِ نازِ بینائی ۹۲

سنگِ محک

رنگ ہے سنگِ محک، دعوائے مینائی محبت ۳۴

سنینِ عمر

سنینِ عمر کے ستر، ہوئے شمار، برس ۲۹۵

سوادِ اعظمِ نثر

پاس ہے، اب، سوادِ اعظمِ نثر ۲۶۷

سوادِ چشمِ آہو

سوادِ چشمِ آہو، عکسِ خالِ روے لیلا ہے ۸۴

سوادِ چشمِ بسمل

سوادِ چشمِ بسمل، انتخابِ نقطہ آرائی ۱۲

سوادِ چشمِ قربانی

ہے سوادِ چشمِ قربانی میں یک عالم مقیم ۳۵

سوادِ خط

ہے سوادِ خط پریشاں موئے اہلِ عزا ۱۰۳

سوادِ خطِ پیشانی

سوادِ خطِ پیشانی سے نسخہ مومیائی کا ۱۶

سوادِ داغِ مرہم

سوادِ داغِ مرہم، مردمک ہے چشمِ سوزن میں ۵۸

سوارِ توسنِ چالاک

رنگ، یاں بو ہے، سوارِ توسنِ چالاک ہے ۱۰۷

سوارِ سمندِ ناز

غالب، خدا کرے کہ سوارِ سمندِ ناز ۱۹۰

سوارِ ہوا

آنسو کہوں کہ آہ، سوارِ ہوا کہوں؟ ۵۶

سودائے خیال

سودائے خیال ہے، طوفانِ رنگ و بو ۹۰

سودائے خیالِ زلفِ وحشت ناک

اسکہ سودائے خیالِ زلفِ وحشت ناک ہے ۱۰۶

ش

شرارِ سنگ

نگیں میں، جوں شرارِ سنگ، ناپیدا ہے نام اسکا ۲۴

شرارِ سنگِ بُت

شرارِ سنگِ بت ہے، برِ بنائے اعتقاد، آتش ۴۷

شرحِ اسبابِ گرفتاریِ خاطر

شرحِ اسبابِ گرفتاریِ خاطر مت پوچھ ۱۴۷

شرحِ برخودغلطیہائے تحمل

شرحِ برخود غلطیہائے تحمل تا چند؟ ۳۹

شرحِ نگاہِ عجز

وہ رازِ نالہ ہوں کہ بشرحِ نگاہِ عجز ۵۶

شرحِ ہنگامۂ ہستی

شرحِ ہنگامۂ ہستی ہے، زہے! موسمِ گل ۱۶۳

شررآبادِ رستخیز

ہے انتظار سے شرر آبادِ رستخیز ۹۰

شررِ اسیرِ دل

شررِ اسیرِ دل کو ملے اوجِ عرضِ اظہار ۱۰

شررستانِ رمیدن

گلزارِ دمیدن، شررستانِ رمیدن ۳۶

شررِ فرصت نگہ

شررِ فرصت نگہ، سامانِ یک عالم چراغاں ہے ۱۷

شرر کار

کضبطِ تپش سے شرر کار ہیں، ہم ۵۵

شرفِ مہرِ جہاں تاب

تجھ کو، شرفِ مہرِ جہانتاب مبارک ۱۲۷

شرمِ تہیدستی

ہوا شرمِ تہیدستی سے وہ بھی سرنگوں آخر ۷۷

شرمِ رسوائی

شرمِ رسوائی سے جا چھپنا نقابِ خاک میں ۲۰۴

شرمِ رعنائی

تکلف سازِ رسوائی ہے، غافل، شرمِ رعنائی ۸۱

شرمِ عارضِ رنگیں

بسکہ شرمِ عارضِ رنگیں سے حیرت جلوہ ہے ۳۱

شرمِ قطرہ سامانی

تر جبیں رکھتی ہے، شرمِ قطرہ سامانی مجھے ۸۶

شرمِ کوششِ بیجا

ہوئی ہیں آب، شرمِ کوششِ بیجا سے، تدبیریں ۶۴

شرمِ نارسائی

ہے نذرِ کرم تحفہ ہے شرمِ نارسائی کا ۱۴۶

شرمِ ناکسی

سر بزانوئے کرم رکھتی ہے شرمِ ناکسی ۹۳

شرمندۂ معنی

ہے یہ وہ لفظ کہ شرمندۂ معنی نہ ہوا ۱۴۴

ص

ض

ط

ظ

ع

عزمِ ناز

قاتل بعزمِ ناز و دل از زخمِ در گداز ۴۰

عشرتِ پارۂ دل

عشرتِ پارۂ دل، زخمِ تمنا کھانا ۱۵۰

عشرتِ صحبتِ خوباں

عشرتِ صحبتِ خوباں ہی غنیمت سمجھو ۲۰۹

عشرتِ قتلگہِ اہلِ تمنا

عشرتِ قتل گہِ اہلِ تمنا مت پوچھ ۱۵۰

عشرتِ قطرہ

عشرتِ قطرہ ہے دریا میں فنا ہو جانا ۱۵۶

عشرتِ کوششِ ہستی

جائے استہزا ہے، عشرت کوششِ ہستی، اسد ۸۷

عشقِ پُر عربدہ

عشقِ پُر عربدہ کی گوں، تنِ رنجور نہیں ۱۸۵

عشقِ ترسا بچہ

عشقِ ترسا بچہ و نازِ شہادت مت پوچھ ۲۸

عشقِ خانہ ویراں ساز

رونقِ ہستی ہے، عشقِ خانہ ویراں ساز سے ۱۸۵

عشقِ خونابہ مشرب

جگر کو مرے، عشقِ خونابہ مشرب ۱۶۴

عشقِ نبرد پیشہ

عشقِ نبرد پیشہ طلبگارِ مرد تھا ۱۵۴

عصائے خضرِ صحرائے سخن

عصائے خضرِ صحرائے سخن ہے، خامہ بیدل کا ۱۸

عطرِ شبِ دیجور

لباسِ شمع پر عطرِ شبِ دیجور ملتے ہیں ۹۴

عطرِ شررِ سنگ

پھر شیشے سے عطرِ شررِ سنگ نکالوں ۶۱

عقدِ گردنِ خوباں

گوہر کو عقدِ گردنِ خوباں میں دیکھنا ۲۳۰

عقدِ وصلِ دخترِ رز

عقدِ وصلِ دخترِ رز، انگور کا ہر دانہ تھا ۲۵

عقدۂ احکامِ پیغمبر

عقدۂ احکامِ پیغمبر کھلا ۱۳۹

عقدۂ پیمانِ عجز

گرد باد اس راہ کا، ہے عقدۂ پیمانِ عجز ۴۴

عقدۂ تارِ نفس

وا کیا ہرگز نہ میرا عقدۂ تارِ نفس ۸۶

عقدۂ خاطر

باندھا ہے عقدۂ خاطر سے، پیماں خاکساری کا ۱۸

عقدۂ مشکل

رز میں جو انگور نکلا، عقدۂ مشکل ہوا ۲۹

غ

غنچۂ لبریزِ بہار	
جامِ سرشارِ مے و غنچۂ لبریزِ بہار	٥
غنچۂ منقارِ گل	
غنچۂ منقارِ گل ہو زیرِ بال	٥١
غوغائے جرس	
راہِ خوابیدہ کو غوغائے جرس افسانہ تھا	٢٥

غیبِ غیب	
ہے غیبِ غیب جس کو سمجھتے ہیں ہم شہود	١٨٩
غیر از نگہِ دیدۂ تصویر	
جادہ، غیر از نگہِ دیدۂ تصویر نہیں	١٨٢
غیرتِ صرصر	
تھان سے وہ غیرتِ صرصر کھلا	١٣٩

ف

فالِ دو جہاں خوابِ پریشاں	
مژہ فالِ دو جہاں خوابِ پریشاں زدہ ہے	١٠٥
فالِ رسوائی	
فالِ رسوائی، سرشکِ سر بصحرا دادہ ہے	٨٥
فالِ مقصودِ چراغِ کشتہ	
شعلہ آخر فالِ مقصودِ چراغِ کشتہ ہے	٨٠
فالِ ہستی	
فالِ ہستی، خارِ خارِ وحشتِ اندیشہ ہے	٦٣
فتادہ خاطر	
صہبا فتادہ خاطر و مینا شکستہ دل	٥١
فتراکِ دماغِ دلہا	
گردباد آئینہ فتراکِ دماغِ دلہا	٦

فتنۂ بیدار	
بوئے گل فتنۂ بیدار و چمن جامۂ خواب	١٠٤
فتنۂ خرام	
نگاہ فتنۂ خرام و درِ دو عالم باز	٤٣
فتنۂ خو	
اُس فتنۂ خو کے در سے اب اٹھتے نہیں اسد	١٩٤
فتنۂ خوابیدہ	
فتنۂ خوابیدہ کو آئینہ مشتِ آب تھا	١٥
فتنۂ شورِ قیامت	
فتنۂ شورِ قیامت کس کی آب و گِل میں ہے	٢٣٢
فتنۂ طاقت ربا	
یہ کافر فتنۂ طاقت ربا کیا	١٥٨

فتوائے یقیں

وصی ختمِ رسل تو ہے، بہ فتوائے یقیں — ۱۳۴

فراز گاہِ عبرت

بفراز گاہِ عبرت، چہ بہار و کو تماشا — ۹

فرازِ مسندِ عیش و طرب

فرازِ مسندِ عیش و طرب جگہ پائی — ۲۶۲

فراغت گاہِ آغوشِ وداعِ دل

فراغت گاہِ آغوشِ وداعِ دل پسند آیا — ۱۲

فراقِ رفتہ یاراں

بفراقِ رفتہ یاراں، خط و حرف، مو پریشاں — ۹

فردِ آئینہ

فردِ آئینہ میں بخشیں شکنِ خندۂ گل — ۲۸

فردِ جمع و خرچِ زباں ہائے لال

دل، فردِ جمع و خرچِ زباں ہائے لال ہے — ۲۰۵

فردِ صدا

افشاں، غبارِ سرمہ سے، فردِ صدا کروں — ۵۶

فردوسِ گوش

یہ جنتِ نگاہ، وہ فردوسِ گوش ہے — ۲۳۰

فرشِ شش جہتِ انتظار

آئینہ، فرشِ شش جہتِ انتظار ہے — ۲۱۷

فرشِ طرب

فرشِ طرب بہ گلشنِ نا آفریدہ کھینچ — ۳۶

فرشِ کتاں

سیل سے، فرشِ کتاں کرتے ہیں تا ویرانہ ہم — ۵۴

فرشِ محفلہا

نہیں غیر از نگہہ، جوں نرگستاں فرشِ محفلہا — ۲۳

فرصتِ آرامِ غشِ ہستی

فرصت آرامِ غشِ ہستی ہے، بحرانِ عدم — ۷۹

فرصتِ رقصِ شرر

فرصتِ رقصِ شرر، بوسہ پیغام ہے — ۹۹

فرصتِ عیش و طرب

ہاں چھٹے گھنٹے کی تو ہوتی فرصتِ عیش و طرب — ۲۹۱

فرصتِ کاروبارِ شوق

فرصتِ کاروبارِ شوق کسے؟ — ۱۸۲

فرصتِ گداز

جاں دادگاں کا حوصلہ، فرصتِ گداز ہے — ۲۰

فرصتِ نشو و نما

فرصتِ نشو و نما، سازِ شکیبائی نہیں — ۶۵

فرصتِ نشو و نمائے خندہ

صبح و شبنم، فرصتِ نشو و نمائے خندہ ہے — ۸۷

فرصتِ وصال

کس فرصتِ وصال پہ ہے گل کو عندلیب — ۹۱

فرصتِ ہستی

یک نظر بیش نہیں، فرصتِ ہستی، غافل — ۱۷۵

فرصتِ یک چشم حیرت

فرصتِ یک چشم حیرت، شش جہت آغوش ہے ۶۲

فرصتِ یک شبنمستان

بخشی فرصتِ یک شبنمستاں جلوۂ خور نے ۲۶

فرطِ بے خوابی

فرطِ بے خوابی سے، ہیں شبہائے ہجرِ یار میں ۵۴

فرطِ رافت

یا یہ ہو گا کہ فرطِ رافت سے ۱۳۱

فرطِ نشۂ مے

نہیں ہے کف لبِ نازک پہ فرطِ نشۂ مے سے ۳۰

فرِ فروغ

جو کہ بخشے گا، تجھ کو فرِ فروغ ۱۳۶

فرقِ ارادت

پانو سے تیرے ملے فرقِ ارادت، اورنگ ۱۲۳

فرقِ ستیزہ مست

فرقِ ستیزہ مست کو، ابرِ تگرگ بار ایک ۲۹۷

فرقِ ناز

واں وہ فرقِ ناز، محوِ بالشِ کمخواب تھا ۱۴۵

فرمانِ خطِ تقدیر

گرفتاری میں، فرمانِ خطِ تقدیر ہے پیدا ۳۰

فرمانروائے حیرت آبادِ جنوں

بے خودی، فرمانروائے حیرت آبادِ جنوں ۱۱۲

فروغ افزائے آبِ روئے کار

سعیِ عاشق ہے فروغ افزائے آبِ روئے کار ۵۲

فروغِ بہار

دیوانگاں کا چارہ فروغِ بہار ہے ۵۳

فروغ بہ زیر

تیرے پرتو سے ہوں فروغ بہ زیر ۱۳۶

فروغِ جوہرِ ایماں

فروغِ جوہرِ ایماں حسینؑ ابنِ علیؑ ۲۸۵

فروغِ حسن

فروغِ حسن سے روشن ہے، خوابگاہ تمام ۳۰۳

فروغِ شعلۂ خس

فروغِ شعلۂ خس، یک نفس ہے ۱۵۷

فروغِ شمعِ بالیں

فروغِ شمعِ بالیں، طالعِ بیدار بستر ہے ۲۱۲

فروغِ طالعِ خاشاک

فروغِ طالعِ خاشاک ہے موقوف گلخن پر ۱۶۸

فروغِ ماہ

ہے فروغِ ماہ سے، ہر موج، یک تصویرِ چاک ۵۴

فروغِ مہ و اختر

کیوں نہ کہلاوے فروغِ مہ و اختر، سہرا؟ ۲۸۷

فریادِ دلہائے حزیں

اثر فریادِ دلہائے حزیں کا کس نے دیکھا ہے؟ ۲۲۰

ق

قطعِ لباسِ خانہ ویرانی
بسعیِ غیر ہے، قطعِ لباسِ خانہ ویرانی ۸۴

قفسِ دل
خوں ہو قفسِ دل میں، اے ذوقِ پرافشانی ۱۰۹

قفسِ رنگ و بُو
صبحِ بہار بھی، قفسِ رنگ و بو نہ ہو ۶۸

قفسِ مرغِ گرفتار
دامِ خالی، قفسِ مرغِ گرفتار کے پاس ۱۷۳

قفلِ درِ گنجِ محبت
کیوں اسے قفلِ درِ گنجِ محبت لکھیے ؟ ۱۲۲

قلزمِ آشامی
لے گئی ساقی کی نخوت، قلزم آشامی مری ۱۸۵

قلزمِ اشک
قلزمِ اشک، بہم دیدۂ خوناب نہیں ۳۰۰

قلزمِ خوں
ہے موجزن اک قلزمِ خوں، کاش یہی ہو ۲۴۹

قلزمِ ذوقِ نظر
قلزمِ ذوقِ نظر میں آئینہ پایاب تھا ۱۵

قلزمِ صرصر
چراغِ روشن اپنا، قلزمِ صرصر کا مرجاں ہے ۲۱۰

قلمِ سرنوشت
ٹیڑھا لگا ہے قط، قلمِ سرنوشت کو ۱۹۷

قمارخانۂ عشق
ہم سے چھوٹا قمارخانۂ عشق ۱۸۳

قمریِ پرواز
کفِ ہر خاک بگردوں شدہ، قمریِ پرواز ۱۳۲

قہرمانِ عشق
قہرمانِ عشق میں، حسرت سے لیتے ہیں خراج ۳۵

قیدِ حیات
قیدِ حیات و بندِ غم، اصل میں دونوں ایک ہیں ۱۹۳

ک

کارِ بہانہ جوئیِ چشمِ حیا
کارِ بہانہ جوئیِ چشمِ حیا بلند! ۳۹

کارخانۂ دیبا
صورت بکارخانۂ دیبا نہ کھینچیے ۱۰۶

کارخانۂ طفلی
خاک بازیِ امید، کارخانۂ طفلی ۱۳

گ

گردشِ یک سبحۂ اسرارِ نیاز

دو جہاں، گردشِ یک سبحۂ اسرارِ نیاز ۱۰۹

گردِ صحرائے حرم

گردِ صحرائے حرم، تا کوچۂ زنار ہے ۸۳

گردِ کتاب

غافلاں، عکسِ سوادِ صفحہ ہے، گردِ کتاب ۳۱

گردِ میدانِ نزاع

جوہرِ آئینہ ہے یاں، گردِ میدانِ نزاع ۴۸

گردن کشِ یک درسِ آگاہی

رہ خوابیدہ تھی گردن کشِ یک درسِ آگاہی ۱۶

گردِ وہم

یہ گردِ وہم جز بسرِ امتحاں نہیں ۵۷

گردۂ تصویرِ زمیں

پرکفِ خاک ہے واں گردۂ تصویرِ زمیں ۱۳۴

گرسنہ مزدورِ طربگاہِ رقیب

کوہکن، گرسنہ مزدورِ طرب گاہِ رقیب ۱۳۴

گرفتارِ الفتِ صیاد

ہوں گرفتارِ الفتِ صیاد ۱۷۲

گرفتارِ جنوں

اس بیاباں میں گرفتارِ جنوں ہوں کہ جہاں ۱۱۳

گرفتارِ چشمِ دام

لبسانِ اشک، گرفتارِ چشمِ دام رہا ۳۰

گرفتارِ چمن

سرو ہے، با وصفِ آزادی، گرفتارِ چمن ۱۸۱

گرفتارِ خرابی

وہ گرفتارِ خرابی ہوں کہ فوارہ نمط ۱۱۳

گرفتارِ دو عالم اوہام

آسد خستہ، گرفتارِ دو عالم اوہام ۳۹

گرفتارِ سرِ زلف

آخر کار گرفتارِ سرِ زلف ہوا ۲۴

گرفتارِ صبا

طرہ ہا، بسکہ، گرفتارِ صبا ہیں، شانہ ۳

گرفتارِ کمینگاہِ تغافل

ہوں گرفتارِ کمینگاہِ تغافل کہ جہاں ۷۸

گرفتارِ وفا

ہیں گرفتارِ وفا، زنداں سے گھبراوینگے کیا ۱۵۵

گرفتارِ ہوس

ظاہرا، صیادِ ناداں ہے گرفتارِ ہوس ۴۵

گرفتاریِ نیرنگِ تماشا

ہے گرفتاریِ نیرنگِ تماشا ہستی ۲۷

گرمِ اضطراب

عیش گرمِ اضطرابِ اہلِ غفلت سرد مہر ۱۰۷

گہرِ آبلہ	
ضبطِ گریہ، گہرِ آبلہ لایا آخر	۱۴
گہوارہ آسا	
شاخِ گل جنبش میں ہے، گہوارہ آسا ہر نفس	۳۵
گہر اندوزِ اشاراتِ کثیر	
فکر میری گہر اندوزِ اشاراتِ کثیر	۱۲۴

ل

لاشِ بے کفن	
ہوئی ہے، اس کو مری لاشِ بے کفن، تکیہ	۳۰۴
لافِ تمکیں	
لافِ تمکیں، فریبِ سادہ دلی	۱۷۲
لافِ دانش	
لافِ دانش غلط و نفعِ عبادت معلوم	۱۳۴
لالِ مادر زاد	
ظاہرا ہے اس چمن میں لالِ مادر زادِ گل	۵۲
لالہ عارضاں	
بے لالہ عارضاں مجھے گلگشتِ باغ میں	۴۸
لالہ کاری	
خاک پر ہوتی ہے تیری لالہ کاری ہائے ہائے	۲۰۴
لباسِ شمع	
لباسِ شمع پر عطرِ شبِ دیجور ملتے ہیں	۶۴
لباسِ نظم	
لباسِ نظم میں بالیدنِ مضمونِ عالی ہے	۷۹
لبِ پیکِ نامہ رساں	
مہر بجائے نامہ لگائی بر لبِ پیکِ نامہ رساں	۲۷
لبِ تشنۂ تقریر	
بات کرتے، کہ میں لبِ تشنۂ تقریر بھی تھا	۱۵۸
لبریزِ آمیں	
دعائے مدعا گم کردگاں، لبریزِ آمیں ہے	۸۹
لبریزِ خمار	
موجۂ سبزۂ نوخیز سے ہے لبریزِ خمار	۳
لبریزِ نور	
پیمانۂ رات، ماہ کا لبریزِ نور تھا	۱۸
لبِ ساغر	
کھینچے خمیازے میں تیرے لبِ ساغر کا خمار	۶

لطفِ بے تحاشا رفتنِ قاتل
کہ لطفِ بے تحاشا رفتنِ قاتل پسند آیا — ۱۲

لطفِ جلوہ ہائے معانی
دل سے اٹھا لطفِ جلوہ ہائے معانی — ۲۰۸

لطفِ چشمکِ عبرت
بجوز بلطفِ چشمکِ عبرت ہے چشمِ صید — ۳۶

لطفِ خاص
کس منہ سے شکر کیجیے اس لطفِ خاص کا — ۱۸۸

لطفِ خرامِ ساقی
لطفِ خرامِ ساقی و ذوقِ صدائے چنگ — ۲۳۰

لطفِ زخمِ انتظار
تماشا کردنی ہے لطفِ زخمِ انتظار اے دل — ۵۸

لطفِ عام
مبادا ہو عناں گیرِ تغافل، لطفِ عام اس کا — ۲۴

لطفِ نظارۂ قاتل
لطفِ نظارۂ قاتل، دمِ بسمل آئے — ۳۱۲

لطفِ ہوا
دی لطفِ ہوا نے بجنوں طرفہ نزاکت — ۱۱۱

لطمۂ موج
لطمۂ موج، کم از سیلیِ استاد نہیں — ۱۸۶

لعلِ واژوں
ناخنِ انگشتِ خوباں، لعلِ واژوں ہے مجھے — ۹۹

لغزشِ پا
رفتار نہیں بیشتر از لغزشِ پا ہیچ — ۳۶

لغزشِ رفتارِ خامہ
لغزشِ رفتارِ خامہ ہستیِ تحریر ہے — ۹۵

لغزشِ مستانہ و جوشِ تماشا
لغزشِ مستانہ و جوشِ تماشا ہے، اسد — ۳۳

لفظِ معنیِ عنقا
ہستی کو لفظِ معنیِ عنقا کرے کوئی — ۸۷

لکدکوبِ حوادث
لکدکوبِ حوادث کا تحمل کر نہیں سکتی — ۲۰۳

لکنتِ زباں
ہوئی ہے، لغزشِ پا، لکنتِ زباں، فریاد! — ۳۷

لنگرِ عیش
لنگرِ عیش پہ سرشارِ تماشائے دوام — ۷

لنگرِ وحشتِ مجنوں
لنگرِ وحشتِ مجنوں ہے، بیاباں میرا — ۲۱

لوحِ جہاں
لوحِ جہاں پہ حرفِ مکرر نہیں ہوں میں — ۱۹۰

م

ن

نازشِ دودمانِ آب وہوا

نازشِ دودمانِ آب وہوا ۱۳۱

نازشِ مژگاں

یک طرف نازشِ مژگاں، و دگر سو غمِ خار ۱۳۳

نازِ شوخیِ عنواں

یک عمر نازِ شوخیِ عنوان اٹھایئے ۷۴

نازِ شہادت

عشقِ ترسا بچہ و نازِ شہادت مت پوچھ ۲۸

نازشِ ہمنامیِ چشمِ خوباں

کم نہیں نازشِ ہمنامیِ چشمِ خوباں ۱۶۲

نازکشِ منتِ طبیباں

دماغ، نازکشِ منتِ طبیباں ہے ۱۰۲

نازکیِ طبعِ آرزو

اسد، بنازکیِ طبعِ آرزو انصاف! ۱۰۲

نازکیِ وحشتِ شکیبائی

نہ پوچھ نازکیِ وحشتِ شکیبائی ۱۱۰

نازِ گرانمایگیِ اشک

تب نازِ گرانمایگیِ اشک بجا ہے ۲۳۴

نازِ لطفِ عشق

نازِ لطفِ عشق، باوصفِ توانائی عبث ۳۴

نازِ مسجد و بتخانہ

تا چند نازِ مسجد و بتخانہ کھینچیے ۱۰۵

نازِ مفلساں

ہے نازِ مفلساں زرِ از دست رفتہ پر ۱۷۱

نازِ ناتوانیہائے دل

عرضِ وحشت پر ہے، نازِ ناتوانیہائے دل ۱۰۷

نازنینِ بتانِ خود آرا

وہ نازنیں بتانِ خود آرا کہ ہائے ہائے ۱۲۳

نازِ وحشتِ جیبِ دریدہ

بیدل نہ نازِ وحشتِ جیبِ دریدہ کھینچ ۳۶

نازہائے التفاتِ اولیں

یاد رکھیے نازہائے التفاتِ اولیں ۸۸

ناسازیِ نصیب

ناسازیِ نصیب، درشتیِ غم سے ہے ۵۱

ناسورِ چشمِ تعزیت

ہوا ناسورِ چشمِ تعزیت، چشمِ خدنگ آخر ۴۰

ناصحانِ عزیز

معافِ بیہدہ گوئی ہیں ناصحانِ عزیز ۶۰

ناصحِ بےصرفہ گو

اے پرستاں، ناصحِ بے صرفہ گو بیہودہ ہے ۱۰۳

ناصیۂ عرش

نامِ نامی کو ترے، ناصیۂ عرش نگیں ۱۳۵

و

ہ

ی

یک دلِ داغِ انتظار

ہر داغِ تازہ یک دلِ داغِ انتظار ہے ۷۰

یک دلِ صدا

عضو عضو جوں زنجیر، یک دلِ صدا پایا ۱۳

یک دو جبیں دامانِ صحرا

یک دو جبیں دامانِ صحرا، پردۂ محمل ہوا ۲۹

یک دیوانِ بے شیرازہ

یادگارِ نالہ، یک دیوانِ بے شیرازہ تھا ۱۴۷

یک رگِ خواب

یک رگِ خواب و سراسر جوشِ خونِ آرزو ۶۹

یک رہِ خوابیدۂ شوق

قبلۂ ابروے بت، یک رہِ خوابیدۂ شوق ۷

یک زخمِ نمک سودِ چراغِ کشتہ

صبح، یک زخمِ نمک سودِ چراغِ کشتہ ہے ۸۰

یک سجدہ وار تمکیں

اے اضطرابِ سرکش، یک سجدہ وار تمکیں ۹۴

یک سخنِ بے صدا

ہنوز، یک سخنِ بے صدا نکلتی ہے ۹۰

یک سطرِ غبار

سرنوشتِ دو جہاں ابر، بیک سطرِ غبار ۱۳۲

یک شبہ آشفتہ نازِ سنبلستانی

یک شبہ آشفتہ نازِ سنبلستانی عبث ۲۳

یک شکستِ رنگِ گل

یک شکستِ رنگِ گل، صد جنبشِ مہمیز ہے ۸۵

یک صیدِ شہِ دُلدُل سوار

ہے، دو عالم ناز، یک صیدِ شہِ دلدل سوار ۱۰۶

یک عالم افسردگاں

ارادہ ہوں، یک عالمِ افسردگاں کا ۱۸

یک عالم گریباں چاکیِ گل

ہوئے صبح، یک عالم گریباں چاکیِ گل ہے ۱۶

یک عربدہ میداں

یاس و امید نے یک عربدہ میداں مانگا

یک عرصہ جولاں ۱۸

سراسر تاختن کو شش جہت یک عرصہ جولاں تھا

یک عرقِ آئنہ

یک عرقِ آئنہ، بر جبہۂ سائل باندھا ۱۴

یک غربالِ حسرت بیز

پردۂ بادام، یک غربالِ حسرت بیز ہے ۸۵

یک فردِ نسب نامۂ نیرنگ

یک فردِ نسب نامۂ نیرنگ نکالوں ۶۰

یک قدمِ وحشت

یک قدمِ وحشت سے، درسِ دفترِ امکاں کھلا ۱۴۶

یک نیستاں قلمروِ اعجاز یک نیستاں قلمروِ اعجاز ہے مجھے	۹۷	**یوسفِ گل** یوسفِ گل جلوہ فرما ہے ببازارِ چمن	۵۹
یوسفِ بقیمتِ اوّل خریدہ ہیں، یوسفِ بقیمتِ اوّل خریدہ ہوں	۳۰۰		

حصّۂ دوم : فارسی

حصّہ دوم

(فارسی)

ردیف الالف

آہ شرر ناک
چشم گہر بارش ہیں آہ شرر ناکش نگر — ۱۴۶

آہنگِ پائے بوس
داشت آہنگ پائے بوس دلے — ۲۶۹

آہنگِ تظلم
از جفائے فلک آہنگِ تظلم کردم — ۶۲۱

آہنگِ حزیں
کہ با آہنگِ حزیں ساز بیلنے دارد — ۵۵۶

آہنگِ خرابی
با ایں ہمہ ہر جا کنند آہنگِ خرابی — ۴۸۹

آہنگِ دانش
بہ آہنگ دانش نوا ساز شو — ۴۴۵

آہنگِ دعا
گلہ ساز یست کہ آہنگ دعا خیزد ازو — ۲۰۵

آہنگِ زلّہ بندی مدح
بمطلعم بود آہنگِ زلّہ بندیِ مدح — ۱۸۷

آہنگِ زینہار
زعجز پیش وے آہنگ زینہار کشد — ۶۳۰

آہنگ ساز
ہمہ آہنگ ساز و زمزمہ سنج — ۵۹۷

آہنگِ ستایش
تا بہ آہنگِ ستایش چہ سخن ساز کنم — ۶۴۷

آہنگِ سخن گستری
باز با آہنگِ سخن گستری — ۳۹۱

آہنگِ مدحت گری
عطارد با آہنگِ مدحت گری — ۴۲۷

آہنگِ نیایش گریِ ربِّ جلیل
دارم آہنگِ نیایش گریِ ربِّ جلیل — ۱۷۰

آہنگِ وجد و سازِ غنا
آہنگ وجد و ساز غنا کرد روزگار — ۶۲۶

آیتِ ظفر
رایتِ رایت کہ آیتِ ظفر آمد — ۵۷۴

افراطِ لطافت
چوں صورت آئینہ ز افراط لطافت — ۲۴۷

افراطِ ورزشِ اخلاص
من آں کسم کہ از افراط ورزش اخلاص — ۶۷۱

افزایشِ اندازۂ فطرت
آنم کہ با فزایش اندازۂ فطرت — ۴۸۸

افزایشِ نورِ مشعل
کم شود دود ز افزایشِ نورِ مشعل — ۶۶۷

افزونیِ خواہش
نامرادم دارد ایں افزونیِ خواہش بدہر — ۶۵۵

افسانۂ آب و ناں
افسانۂ آب و ناں نہ گویم — ۶۶۱

اثرِ گرمیِ پنہاں

می شناسم اثرِ گرمیِ پنہانِ ترا ۵۶

اثرِ گرمیِ رفتار

خارہا از اثرِ گرمیِ رفتارم سوخت ۳۸

اثرِ رحمتِ طبعِ بہار

ناگہاں از اثرِ رحمتِ طبعِ بہار ۶۲۱

اثرہائے جانگزا

از اثرہائے جانگزا فریاد ۶۶۳

اجرِ آستاں روبی

تو و کلیم و کنش اجرِ آستاں روبی ۴۷۵

اجرِ ایماں

اجرِ ایماں سود دانش گو مدہ ۲۳۰

اجرِ بندگیِ بت

ز اجرِ بندگیِ بت گزشتم آں خواہم ۵۴۱

اجرتِ جانکاہی

تا چہ فراہم شدست اجرتِ جانکاہیم ۱۷۴

اجرتِ ہواداری

تو و مسیح و دمش اجرتِ ہواداری ۴۷۵

اجرِ جگرخراشیِ پیکانِ خار

اجرِ جگرخراشیِ پیکانِ خار یافت ۵۶۹

اجرِ ناکامیِ سی سالۂ ما

اجرِ ناکامیِ سی سالۂ ما گشت تلف ۱۶۶

اجزائے بینش

ز اجزائے بینش ز ہم بگسلد ۴۲۶

اجزائے زمانی

خوں شد اجزائے زمانی در فشارِ بیخودی ۱۷۶

اجزائے گریباں

نشد روزی کہ سازم طرہ اجزائے گریباں را ۴۱

احاطۂ علمیہ

خود از احاطۂ علمیۂ تو بیروں نیست ۴۷۶

احتمالِ اماں

در مرگِ احتمالِ امانے نہادہٗ ۲۱۴

احتمالِ رنج و درد

بے ازاں کز احتمالِ رنج و درد ۷۱۵

احیائے معانی

اے شاہِ سخن ور کہ بہ احیائے معانی ۵۴۰

اخترشناسانِ یوناں

با اخترشناسانِ یوناں فرستم ۶۳۸

اخترِ کاویاں

جز اخترِ کاویاں نہ گوئیم ۶۶۲

اخترِ مسعود

آں کہ ایں اخترِ مسعود نگارد غالب ۲۵۸

اختلاطِ شبنم و خورشیدِ تاباں

اختلاطِ شبنم و خورشیدِ تاباں دیدہ ام ۱۷۹

افادۂ اثر

افادۂ اثرش بر قوائم افلاک ۴۷۵

افاضۂ کرم

افاضۂ کرمش در حقائقِ آفاق ۴۷۵

افراطِ ذوق

افراطِ ذوق دستِ مرا رعشہ دار کرد ۱۳۲

افراطِ ذوقِ مدح

ناگفتہ ماند مدح ز افراطِ ذوقِ مدح ۵۱۴

ب

بآرائشِ دوامِ جمال

عروسِ ملک بآرائش دوامِ جمال ۲۶۰

بآرزوۓ خبر

بآرزوۓ خبر بیتواں فریفت مرا ۴۲

بابِ شکستِ رنگ

نفسے از بابِ شکستِ رنگ انشا کردہ ام ۱۹۷

بابِ نکتہ دانی ہا

چشمِ سحر پردازش بابِ نکتہ دانی ہاست ۷۰

باجِ تشنہ لبی

بہیں شہیدِ سعید یکہ باجِ تشنہ لبی ۵۰۳

باجستانانِ شاخسار

بجنگ باجستاناں شاخسارے را ۱۸۸

باجِ نشاط

برخور ز عمر و باجِ نشاط از شباب خواہ ۲۱۰

بادآورِ ناگفتہ شنو

باد آورِ ناگفتہ شنو رفت حوالت ۲۲۴

بادِ پندار

ز سر بادِ پندار بیروں شدہ ۳۶۰

بادِ فروشِ مہر راہ

بادِ فروشِ سرِ راہش بہار ۳۹۴

بادِ فسون سنجیِ زباں

سرم ز بادِ فسون سنجیِ زباں خالی ست ۸۹

بادِ لطف

بادِ لطفش گل فشانی می کند ۶۵۴

بادِ نہیبِ کلکتہ

نفس بہ لرزہ ز بادِ نہیبِ کلکتہ ۵۰۱

بادۂ اندیشہ

در بادۂ اندیشۂ ما دُرد نہ بینی ۲۲۴

بادۂ بے غمی

بہ ناامیدیاں بادۂ بے غمی ۴۰۹

بادۂ پرتوِ خورشید

بادۂ پرتوِ خورشید و ایاغِ دمِ صبح ۹۵

بادہ پیمائےِ نوازشہائےِ پنہاں

نفسہا بادہ پیمائے نوازشہائے پنہانش ۱۵۹

پ

ت

تابِ گرمیِ ہنگامۂ پری خواں
زتابِ گرمیِ ہنگامۂ پری خوانش ۶۱۴

تابِ گفتار
جانِ غالب تابِ گفتارے کماندار ی ہنو ۳۵

تابِ گہر
تو گوئی زتابِ گہرہا بروز ۴۱۲

تابِ لالہ زار
زسوزِ سینہ در نفسم تابِ لالہ زار ۴۷۸

تابِ محرمیِ راز
بے پردہ تابِ محرمیِ راز ما مجوی ۱۵۱

تابِ مہرِ گیتی سوز
زتابِ مہرِ گیتی سوز خطِ جادۂ رہ را ۶۳۵

تابِ نازِ نکویاں
بامن کہ تابِ نازِ نکویاں نداشتیم ۶۲۷

تابِ نبیذ
منشم را بہ سخن تیز کند تابِ نبیذ ۵۵۷

تاب وتفِ روزہ
مداں کہ تاب وتفِ روزہ داردوم رنجور ۶۱۶

تابِ وحشت
دل از تمکین گرفت وتابِ وحشت بنودم غالب

تابہ سمندر
سینۂ من از گرمی تابہ سمندر کن ۱۹۳

تابِ ہنگامہ
تابِ ہنگامہ ام خدا را نیست ۳۷۹

تابِ ہنگامۂ درد
تابِ ہنگامۂ درد آرم وگویم ہیہات ۱۱۱

تاثیرِ اعجازِ خلقِ عمیم
بتاثیرِ اعجازِ خلقِ عمیمش ۵۹۶

تاجرِ شوق
تاجرِ شوق بداں رہ بتجارت نرود ۱۴۰

تاجرِ نطق
تاجرِ نطقم واز کشورِ جاں می آیم ۵۹۰

تاجِ سرافرازیِ رضواں
خاشاک درت تاجِ سرافرازیِ رضواں ۴۹۲

تاجِ سرِ قسم
کہ خاک پائے تو تاجِ سرِ قسم گردد ۱۳۶

تاراجِ جگر کاویِ مژگاں
کہ بتاراجِ جگر کاویِ مژگاں رفتم ۶۱۹

تارِ بساطِ انجمنِ انبساط
تارِ بساطِ انجمنِ انبساط را ۶۲۴

تارِ دامانِ ہستی
امیدے کہ از تارِ دامانِ ہستی ۵۹۶

تشتِ پُر از آتشِ سوزاں

این تشت پر از آتشِ سوزاں بسرم ریز ۱۴۷

تشخیصِ مدارج

بالفرض گر اندیشہ بہ تشخیص مدارج ۶۴۲

تشنۂ بادۂ ناب

تشنۂ بادہ نابم نہ گدا پیشۂ مال ۲۶۸

تشنۂ بحرِ تماشا

تشنۂ بحر تماشا شدہ ہم صرفہ نہ کرد ۶۲۱

تشنۂ برقِ بلا

سبزۂ ما در عدم تشنۂ برق بلاست ۱۸۳

تشنۂ برقِ عتاب

سر لبے بود در رہ تشنۂ برق عتابش را ۴۸

تشنۂ تلخاب

غالبم تشنۂ تلخاب نہ ہم چوں حافظ ۲۳۱

تشنۂ تنہا روِ وادی

رشک بر تشنۂ تنہا روِ وادی دارم ۱۹۴

تشنۂ سخن

دعا کدام وچہ دشنام تشنۂ سخنم ۱۳۸

تشنۂ عرضِ سخن

تشنۂ عرض سخن آمد فغاں ۳۴۹

تشنۂ عرضِ عقیدت

ہر چند شوق تشنۂ عرض عقیدت ست ۴۸۱

تشنہ کامِ پاسخ

آرزو را تشنہ کام پاسخ آں دیدہ ام ۲۴۹

تشنہ لبانِ نبات

در برگ ریز تشنہ لبانِ نبات را ۶۲۴

تشنہ لبِ بادہ ہائے پُر زور

ہمن کہ تشنہ لب بادہ ہائے پُرزورم ۲۶۲

تشنہ لبِ بادیہ

بر تشنہ لب بادیہ سوزد دلش از مہر ۱۱۴

تشنۂ لعل و گہر

تشنۂ لعل و گہر او بود نیز ۳۵۳

تشنۂ ماہ پرکالۂ

نہ دل تشنۂ ماہ پرکالۂ ۴۱۸

تشنۂ موجِ شکر خند

تا جگرہا تشنۂ موج شکر خندش بود

تصرّفِ بیتابیِ زلیخا

ہم از تصرّف بیتابیِ زلیخا بود ۹۹

تعبِ دوزخِ جاوید

زینہار از تعب دوزخِ جاوید مترس ۱۰۳

تعبِ عتاب

دل در تعب عتاب تا کے ۲۳۲

توسنِ زرّینہ ستام

شہ ایض ایں توسن زرّینہ ستامست ۵۴۰

توسنِ عزم

بال ملک بتوسن عزمش عناں دہد ۵۶۸

توسنِ کلکِ غالبا

توسنِ کلکِ غالبا مصرعِ فیضش عنانست ۱۰۰

توشہ کشِ خوے او

نکہت گل توشہ کش خوئے او ۳۹۴

توفیقِ طاعت

غافل از توفیق طاعت کان عطاست ۱۸۸

توقعِ نگہِ حق شناس

دے بر توقع نگہہ حق شناس تو ۲۵۱

توقیعِ آمرزش

ہمیں فرداست تا توقیع آمرزش رواں گردد ۶۳۵

توقیعِ توقع ہزاراں نوروز

توقیعِ توقع ہزاراں نوروز ۶۹۵

توقیعِ ثناخوانی واقبال

توقیع ثناخوانی واقبال مدامست ۵۴۱

توقیعِ جہاں بخشئ شاہانِ عجم

توقیع جہاں بخشئ شاہانِ عجم را ۵۱۱

توقیعِ خوش دلی

توقیع خوشدلی ز خداوندگار یافت ۵۷۰

توقیعِ روزگار

دریا یہ آں مہی کہ بتوقیع روزگار ۵۸۰

توقیعِ قبولِ اثر

توقیع قبول اثرم علم وعمل را ۶۴۴

توقیعِ کامرانی خویش

زہے سعید کہ توقیع کامرانیِ خویش ۶۵۱

توقیعِ گرزبرداری

از بنکہ یافتہ توقیع گرز برداری ۶۷۵

توقیعِ گرفتاریٔ جاوید

گرچہ توقیع گرفتاری جاویدم نیست ۳۳۲

توقیعِ لطف

توقیع لطف غالب امیدوار را ۲۹۲

توقیعِ مبدأ فیاض

من آں کسم کہ بہ توقیع مبدأ فیاض ۶۰۳

تہ بندئ خط

بود تہ بندئ خط سبزہ خط در تہ لبہا ۴۱

تہ جرعگی

بیجے خود بہ تہ جرعگی پاک خورد ۴۶۳

تہ جرعہ خوارانِ ایں محفل

ز تہ جرعہ خواران ایں محفل ست ۴۴۹

ث

ج

چ

خ

خاکبازانِ دشتِ نجف

اگر خاکبازانِ دشتِ نجف ۴۴۱

خاک بوسِ خساں

لب از خاک بوسِ خساں چاک چاک ۱۴۷

خاکِ حرمانِ ابد

ہم بفرقش خاکِ حرمانِ ابد خواہند ریخت ۲۰۳

خاکِ رہِ عجز

بر خاکِ رہِ عجز سرے داشتہ است ۶۸۷

خاکِ رہگزارِ دوست

گر بخاکِ رہگزارِ دوست سوگندش بود ۱۳۴

خاکِ رہ گزرِ حیدر

خود را بخاکِ رہ گذرِ حیدر افگنم ۱۷۴

خاکساریِ خاد

بہ سرفرازیِ شاہیں بہ خاکساریِ خاد ۵۰۵

خاکِ کدورت خیزِ ہند

غالب از خاکِ کدورت خیزِ ہندم دل گرفت ۲۲۳

خاکِ کشتگانِ فریبِ وفا

تا خاکِ کشتگانِ فریبِ وفائے کیست ۱۱۹

خاکمالِ خصم

بادست رخش شہ کہ دہد خاکمالِ خصم ۵۴۶

خاکِ نشینانِ شہر

ہر روز بسکہ خاک نشینانِ شہر را ۵۶۸

خاکِ وادیِ حرماں

لطفش بخاکِ وادیِ حرماں خلاف رسم ۵۶۸

خامۂ باربد آہنگِ دلآویز صریر

خامۂ باربد آہنگِ دلآویز صریر ۶۶۸

خامۂ پروین فشاں

نعم البدل ز خامۂ پروین فشاں دہد ۵۱۳

خامۂ رقاص

گفتہ باشی کہ خامۂ رقاص ۶۶۸

خامۂ طناز

زبست دل بہ چنیں شیوہ خامۂ طناز ۵۶۲

خامۂ گنجینہ فشاں

بعوض خامۂ گنجینہ فشانم دادند ۱۰۲

خامۂ معنی نگار

بوبایں بفرق خامۂ معنی نگار من ۲۵۱

خانہ برانداز ستم

کایں خوابگہ آں خانہ برانداز ستم را ۵۱۱

خانہ براندازیِ چرخِ کجباز

داد از خانہ براندازیِ چرخِ کجباز ۵۹۴

خانہ زادِ دار

سر مخالف بے خانہ زادِ دار آمد ۶۰۸

خانہ زادِ درگہِ شاہنشہ

خانہ زادِ درگہِ شاہنشہم ۶۵۴

خدیوشہ نشاں

خلعت ازبہر خدیو شہ نشاں آوردہ اند ۶۷۶

خدیوِ عطارد دبیرِ مہر نظیر

ایا خدیو عطارد دبیر مہر نظیر ۶۵۱

خرابِ بادۂ دوشینہ

خراب بادۂ دوشینۂ سرت گردم ۲۱۹

خرابِ ذوقِ بردوش

خراب ذوق بردوش کیستم غالب ۸۹

خرابِ ذوقِ گل چینی

خراب ذوق گل چینی چہ داند باغبانی را ۳۷

خرابِ گردشِ چشم

خراب گردش چشمش بتواں کردن ۲۰۱

خرابۂ دہلی

من بندہ در خرابۂ دہلی بہ کنجِ غم ۶۷۲

خراجِ طبعِ رواں

برما خراج طبع روانی نہادۂ ۲۱۴

خراشِ رخِ گلبرگ

بلبل زخراش رخ گلبرگ بیندیش ۱۴۸

خرامِ توسن

آں خرام توسن واین جنبش مہمیز ہے ۲۲۳

خرامِ زہرہ

بخرام زہرہ و رفتار تیز ۶۵۳

خرام ستوار

زفرِ سوار و خرام ستوار ۴۳۰

خرامشِ خورشید

در دو پیکر خرامش خورشید ۵۶۳

خرامشِ ربائے

زہبراہہ پویاں خرامش ربائے ۴۲۰

خرامندۂ کبکِ بلندی گرائے

خرامندہ کبک بلندی گرائے ۴۲۰

خردِ آشوب تر

خرد آشوب تراز جلوۂ یار ست بہار ۱۴۲

خردِ خردہ داں

خرد خردہ داں نمی خواہم ۶۶۴

خرد فریب ادا

خرد فریب ادائے کہ داشتی داری ۲۱۹

خرد ورانِ گیتی

زاں روکہ خرد وران گیتی ۶۶۱

خردۂ مینا

واں سبزہ زبزم طربت خردۂ مینا ۴۹۲

خرسندیِ دل

خرسندی دل، پردہ کشائے اثرے ہست ۲۱۶

د

درخورِ تحویلِ صبا

پیغامِ غمت درخورِ تحویلِ صبا نیست ۶۱

درخورِ اعتبار

کہ ایں نمود نہ درخورِ اعتبار آید ۶۰۷

درخورِ لطفِ خاص وعطائے عمیم

درخورِ لطفِ خاص وعطائے عمیم باد ۲۵۶

دردِ بے کسی

مدتے خوں کردہ ام دل را ز دردِ بے کسی ۲۳۹

دردِ بے نیازیہائے یار

بدردِ بے نیازیہائے یارم میتوان کشتن ۱۹۵

دُردِ تہِ پیالہ

دردِ تہِ پیالہ بطاؤس میرسد ۱۳۰

دُردِ تہِ پیالۂ امید

دردِ تہِ پیالۂ امید بودہ است ۷۵

دُردِ تہ نشین

صفائے بادہ ازیں دردِ تہ نشیں پیداست ۷۴

دردِ روان فرسا

منع بحث من کند دردِ روان فرسائے من ۶۵۵

دُردِ روغن

دردِ روغن بہ چراغ وکدرے بہ ایاغ ۷۷

دُردِ سرِ تاب وتبِ طولِ امل

نکشد دردِ سرِ تاب وتبِ طولِ امل ۲۸۵

دردِ سرِ دعوے

بینوایان تو از دردِ سرِ دعوے نہ رہند ۲۰۵

دردِ سرِ قیام وقعود

دردِ سرِ قیام وقعودش نماندہ است ۷۱

دردِ شکستگی

مرا دلیست ز دردِ شکستگی لبریز ۵۹۵

دردِ فسردگی

خونم ستادہ بود بدردِ فسردگی ۵۴

درد وداغِ ہمکارانِ ما

ما و درد و داغِ ہمکارانِ ما و برگ و ساز ۲۳۹

دُردی خورِ ہلاک

دُردی خورِ ہلاکم و تلخابہ نوشِ یاس ۳۲۳

دُردی کشِ پیالۂ جمشید

دردی کشِ پیالۂ جمشید بودہ است ۷۵

درسِ خرامِ ناز

سرو کرشمہ بار را درسِ خرامِ تازہ دہ ۲۱۳

درسِ خیال

دادہ خونین نفسے درسِ خیالم غالب ۱۱۲

درسِ رنگ وبو

از بہار رفتہ درسِ رنگ و بو دارم ہنوز ۱۰۵

دیدۂ جریدہ روانِ یگانہ بیں

دردیدۂ جریدہ روان یگانہ بیں ۵۲۹

دیدۂ خونابہ پالا

دیدۂ خونابہ پالا خواستیم ۱۸۸

دیدۂ راست بیں

کہ دیگر بداں دیدۂ راست بیں ۴۲۶

دیدہ روشن سازِ عالم

طلعتش را دیدہ روشن سازِ عالم یافتم ۲۶۱

دیدہ روشن کنِ دل فروز

شبے دیدہ روشن کنِ دل فروز ۴۲۲

دیدۂ شبنم

برجامِ گل زدیدۂ شبنم چکد نگاہ ۴۸۵

دیرِ تنگ

شنیدم کہ شاہے، دریں، دیرِ تنگ ۴۱۱

دیرِ دو رنگ

دل نہ بند نہ بہ نیرنگ ودریں دیرِ دو رنگ ۵۵۸

دیرِ سست

دگر دیر سستم گرانجان نیم ۴۵۷

دیریں وظیفہ خوار

رنگیں سخن طرازم و دیریں وظیفہ خوار ۶۳۹

دیرینہ دیرستانِ نیرنگ

دریں دیرینہ دیرستان نیرنگ ۳۶۰

دیرینہ شکوۂ ستمِ بے حساب

دیرینہ شکوہ ستم بے حساب را ۵۱

دینِ بزرگان ۱۳۳

ہرکس کہ شد صاحب نظر دینِ بزرگاں خوش نکرد

دیوانگی شوق

دیوانگی شوق سرانجام ندارد ۱۲۳

دیوِ ہفت سر

ہر شب بصورتے دگرایں دیو ہفت سر ۵۶۵

ذ

ذخیرۂ گہر

بحر بود کاں ذخیرۂ گہر آمد ۵۷۵

ذرہ ہائے آفتاب آشام

ذرہ ہائے آفتاب آشام را ۴۴

ذوقِ گلبانگِ چنگ

بخشند بدل ذوق گلبانگِ چنگ ۴۵۵

ذوقِ لبِ نوشیں

ذوق لب نوشیں کہ آمیختہ با جان ۱۸۱

ذوقِ مدحِ علی

بدل ذوق مدح علی جوش زد ۴۴۰

ذوقِ مرگِ ناگہانی

ہلاک فتنہ دارد ذوق مرگ ناگہانی را ۳۷

ذوقِ معنی

قضا از ذوق معنی شیرہ میبخیت در جانہا ۱۰۱

ذوقِ مےِ مغانہ

ذوق مے مغانہ ز کردار باز داشت ۱۱۹

ذوقِ مےِ ناب

ذوق مے ناب و ہوس روے نکو برد ۱۱۳

ذوقِ ناز

ز تار شمع تیز آہنگ ذوق ناز می بالد ۱۵۸

ذوقِ نشاط

لطف خداے ذوق نشاطش نمیدہد ۸۶

ذوقِ نظارہ

درد جدا اہل صومعہ ذوق نظارہ نیست ۱۷۳

ذوقِ نواسنجی

اے ذوق نواسنجی بازم بخروش آور ۱۴۵

ذوقِ ورزشِ مضراب و تار

ناہید ذوق ورزش مضراب و تار یافت ۵۷۰

ذوقِ وصلِ ابد

بذوق وصل ابد ساختم بہجرانش ۶۱۴

ر

راتبہ خوارِ خُم

چوں جام بادہ راتبہ خوار خُمیم ما ۴۵

راحتِ آزادگی

چہ بر زر راحت آزادگی خوری غالب ۱۰۷

راحتِ جاوداں

راحت جاوداں نمی خواہم ۶۴۴

راحتِ جاوید

راحت جاوید ترک اختلاط مردم ست ۱۹۸

راحتِ دائمی ذوقِ طلب

راحتِ دائمی ذوقِ طلب را نازم ۵۶

راحتِ روحِ ناتواں

راحت روح ناتوان منست ۲۵۳

رازِ خلوتِ شہ

کہ رازِ خلوتِ شہ با گدائے رہ نشیں گوید ۱۳۵

رازدارِ خوئے تو

تو زود مستی دما رازدار خوئے توایم ۴۹

رازدارِ علی اللّٰہی

دلم رازدار علی اللّٰہی ست ۴۳۸

رازداریِ شوق

مردن ز رازداری شوقم نجات داد ۱۳۹

رازدانِ آشنائیہا

دل زبان را رازدان آشنائیہا نخواست ۱۵۶

رازدانانِ دین و دانش و داد

رازدانان دین و دانش و داد ۴۶۶

رازدانِ خوئے دہر

رازدان خوئے دہرم کردہ اند ۶۵۳

رازدانِ نالۂ الماس پاش

رازدان نالۂ الماس پاشم کردہ اند ۱۳۵

رازِ دلِ سودا زدہ

رازِ دل سودا زدہ در سینہ نہ گنجد ۵۳۳

رازقِ برنا و پیر

وہ بمن اے رازقِ برنا و پیر ۳۵۲

رازِ نہانِ خاک

راز نہاں خاک کند آشکار باد ۵۴۵

رازِ ہفت اختر و نہ چرخ

رازِ ہفت اختر و نہ چرخ بروہستند اینجا ۵۳۵

رامشگریِ شوق

رامشگری شوق باہنگ فغاں ہائے ۲۲۴

راہِ آزادیِ اطفالِ دبستاں

راہ آزادی اطفال دبستاں رفتیم ۶۱۹

راہِ بیدائے بلا

راہ بیدائے بلا از بن دندان رفتم ۶۱۹

راہِ چاکِ گریباں

گر از رہ چاک گریبان فرستم ۶۳۹

راہِ ذوقِ نظر

بر روست راہ ذوق نظر بستہ ایم ما ۳۹

راہ روِ مسالکِ قدس

این راہ رو مسالک قدس ۲۳۲

راہِ صحرائے خیال

راہِ صحرائے خیالِ تو چو مستان رفتم ۶۱۹

ریزشِ دستِ کرم
بہ دکن آئی و بیں ریزشِ دستِ کرمش ۷۰۴

ریزشِ عام
حوصلہ مزدِ بینشی کہ در ریزشِ عام ۱۱۷

ریزشِ کفِ گوہر فشاں
گردوں ز ریزشِ کفِ گوہر فشان تو ۵۸۰

ریزشِ نورِ بالائے نور
زبس ریزشِ نورِ بالائے نور ۴۴۴

ریزہ چینِ خوانِ نوال
بہ کودکی شدہ ام ریزہ چینِ خوانِ نوال ۶۰۸

ریزۂ کلک
رضوان کند از ریزۂ کلکم بہ تبرک ۲۳۸

ریزۂ مینا
پارۂ ناں بگلو ریزۂ مینا بچند ۵۵۸

ریزۂ نوکِ نشتر
ہمہ ریزۂ نوکِ نشتر برآرد ۵۹۷

رئیسِ سپہر آستاں
براں رئیسِ سپہر آستاں مبارک باد ۲۶۲

ریشۂ احیا
مدح نو دوانیدہ بدل ریشۂ احیاء ۴۹۲

ریشۂ نگاہِ امید
آں ریشۂ نگاہِ امیدم کہ دم بدم ۴۷۷

ریشۂ ہستی
ریشۂ ہستی بدمیدن رسید ۳۴۹

ریگِ بادیۂ غم
دانی کہ ریگِ بادیۂ غم رواں چرا ست ۵۴

ز

زاغانِ دژم
کبکانِ خرامیدہ و زاغانِ دژم را ۵۱۲

زباں آورانِ کلکتہ
دے زباں آورانِ کلکتہ ۳۷۲

زباں آورِ بے نوا
چہ گوید زباں آورِ بے نوا ۴۵۵

زرّیں ردائے

از تابش تن زریں ردائے ۹

زرّیں سلب

دیگر آں زریں سلب خرشید منتظر پالکی ۴۷۷

زلالِ لطف

زلال لطف تو سیرابی ہوسناکان ۸۲

زلفِ گفتار

پیچیدے در زلفِ گفتار آورتی ۳۸۸

زلّہ بردارِ ظہوری

زلہ بردار ظہوری باش غالب بحث چیست ۲۲۱

زمامِ حوصلہ

زمام حوصلہ نگرفت و کوہکن جان داد ۱۰۷

زمانِ بحق بازگشتن

زمانِ بحق بازگشتن رسید ۳۴۴

زمانۂ اندوہ

بیا کہ زود سر آید زمانۂ اندوہ ۵۰۲

زمانۂ غدار

بہر خویش از زمانۂ غدار ۶۶۴

زمانۂ فرخ

ناگہ دریں زمانۂ فرخ کہ آفتاب ۲۶۶

زمردیں شال

کہ تو گوئی زمردین شال ست ۵۶۳

اربابِ ریا

زاں رو کہ نہ از زمرۂ ارباب ریائیم ۵۳۴

زمرۂ اہلِ یقیں

زمرۂ اہل یقیں را منکری ؟ ۳۸۸

زمزم سرا

برسم گزارے زمزم سرائے ۲۱۹

زمزمہ آموزیِ ہزار

قلم بزمزمہ آموزی ہزار آمد ۶۰۸

زمزمۂ الامان

کز لب بزمزمۂ الامان بجنباند ۱۳۸

زمزمۂ خارا گداز

زمزمۂ خارا گدازت چہ شد؟ ۳۷۰

زمزمۂ خونچکاں

نطقم نخست زمزمۂ خونچکاں دہد ۵۶۵

زمزمۂ زیرلبی

رفتہ از خویش بدیں زمزمۂ زیرلبی ۷۱۸

زمزمہ سازِ قدسیاں

چرا نہ زمزمہ ساز قدسیاں باشد ۶۱۶

زمزمۂ مدح وثنا

ترکانہ زدم زمزمۂ مدح وثنایت ۴۹۳

زمزمهٔ مرده دلاں
دند باز زمزمهٔ مرده دلاں بو العجبیست ۵۵۷
زمزمهٔ ناتواں
بوے گلست زمزمهٔ ناتوان تو ۵۸۱
زمزمه ہائے خونچکاں
ایں زمزمه ہائے خونچکاں را ۶۶۲
زمزمهٔ ہرگز و حاشا
برلبم زمزمهٔ ہرگز و حاشا ماند ۵۸۷
زمزمهٔ یا ابوالحسن
چوناں کہ لب از زمزمهٔ یا ابوالحسن ۴۸۶
زمزمهٔ یاد
نیم از زمزمهٔ یاد تو خاموش، مباد ۱۳۰
زہر بر سینهٔ آسودگاں
در زہر بر سینهٔ آسودگاں نه ۲۱۲
زہر بر گداز
کہ در جحیم فروزیست زہر بر گداز ۵۶۱
زمینِ سخن
در زمینِ سخن آنزاست تصرف درخور ۵۵۷
زمینِ شعر و سخن
منم کہ فکر من اندر زمینِ شعر و سخن ۶۷۴
زنّار تابی

بزنّار تابی کفش خورده پیچ ۴۳۱
زندانِ عدم
تا بود عاشق بزندانِ عدم دائم اسیر ۴۷۲
زندانیانِ غم
دیوار و در نسازد زندانیانِ غم را ۴۲
زنده کنِ معجزِ مسیحائی
لب تو زنده کن معجزِ مسیحائی ۵۹۴
زنگِ خودی
کہ در روے نگنجیده زنگِ خودی ۴۱۹
زود رس
نازم مے ببخش چه بلا زود رس است ایں ۱۹۰
زود گسل
ہے زود گیر زود گسل ہے جگے جگے ۱۷۲
زود گیر
ہے زود گیر زود گسل ہے جگے جگے 〃
زود مست
اگر زود مستم پریشاں نیم ۴۵۷
زورِ بازوے کامرانی
زورِ بازوے کامرانیِ من ۲۵۳
زنّار تابی

س

سرالبستانِ مذہبہا

بہ لب خشکی چہ میری در سرالبستان مذہبہا ۴۱

سرابِ گل و یاسمین

ایں روضہ را سراب گل و یاسمیں شناس ۱۵۱

سراپائے بنیدہ

سراپائے بنیدہ شد جملہ دید ۴۳۶

سراپردۂ خلوتستانِ راز

سراپردۂ خلوتستان راز ۴۳۵

سراپردۂ راز

گفتمش چیست جہاں گفت سراپردۂ راز ۵۳۶

سراپردۂ رازِ وحی

ضمیرش سراپردۂ رازِ وحی ۴۴۰

سراپردہ ہائے زنگار رنگ

ترا رسد ز سراپردہ ہائے زنگار رنگ ۶۳۲

سراپردہ ہائے عزت و ناز

در سراپردہ ہائے عزت و ناز ۴۶۶

سراسیمگی صبح رحیل

آنکہ دانست سراسیمگی صبح رحیل ۱۷۰

سراغِ آتشِ سوزندہ

سراغ آتش سوزندہ از دخان گیرد ۷۵۱

سراغِ چمنِ خلد

جستیم سراغ چمن خلد بہ مستی ۳۵

سراغِ فتنہ ہائے زہرہ سوز

سراغ فتنہ ہائے زہرہ سوز از خوشتن گیرم ۵۷

سراغِ وحدتِ ذات

سراغ وحدت ذاتش تواں ز کثرت جست ۲۱۷

سرافشاں

ور تیغ تو در موقفِ پیکار سرافشاں ۲۵۴

سرانجامِ برشگال

غالب من و خدا کہ سرانجام برشگال ۷۲

سرانجامِ ستایش

کہ سعیم در سرانجام ستایش رایگاں بینی ۶۲۷

سرانگشتِ پرستش

پے را سرانگشت پرستش بلب زن ۵۹۷

سرایتِ شوق

زہے زمن بدل بے غمش سرایت شوق ۱۶۷

سرایندۂ راز

سرایندۂ راز، بعد از درود ۴۲۴

سر برہنہ تپش

بجیش عشق منم سر برہنہ تپشی ۶۷۴

سرِّ بقا بعد الفنا

ایں بود سرِّ بقا بعد الفنا ۳۴۷

سرجوشِ فکرت

بالجملہ ایں سہ بیت کہ سرجوش فکرتست ۳۵۶

سرجوشِ گدازِ نفس

سرجوش گداز نفسم لاے ندارم ۱۹۱

سرجوشِ لیل و نہار

شبے بود سرجوش لیل و نہار ۴۲۲

ز سرجوشِ نور

ز سرجوش نور آب زد در رہش ۴۳۲

سرجوشِ نورِ حق

ز سرجوش نور حق آشام او ۴۲۴

سرجوشِ نوشاں

ز سرجوش نوشاں چہ گوئی خموش ۴۶۳

سرچشمۂ حواس

برخاست گرد ز سرچشمۂ حواس ۲۴۲

سرچشمۂ رازِ آسمانی

سرچشمۂ راز آسمانی مائیم ۶۹۶

سرچشمۂ نوش

از شہر بسوے من سرچشمۂ نوشش آدر ۱۴۶

سرحدِ فرماں روائے خاور

علم بسرحد فرماں روائے خاورکش ۱۵۸

سرحلقۂ پلاس نشینانِ ماتم

سرحلقۂ پلاس نشینان ماتم ۳۲۳

سرخطِ مشقِ سخن

طبع تو داد سرخط مشق سخن بما ۵۲۲

سرخوشِ بادۂ سور

دلت سرخوشِ بادۂ سور باد ۴۶۴

سرخوشِ خوابِ عدم

بہ بینی سرخوش خواب عدم عباسؑ غازی را ۲۳۵

سرخوشِ کامیابی

نگہ سرخوشِ کامیابی شود ۴۴۷

سرخوشیِ نیتِ حصولِ ثواب

کمر بہ سرخوشیِ نیتِ حصولِ ثواب ۶۰۳

سرخوشیہائے قبولِ ازلی

سرخوشیہاے قبول ازلی را مانی ۲۲۲

سرِ دریوزۂ غُرّش

وارد سر دریوزۂ غُرّش زدم او ۲۴۷

سردمہریِ اسلامیانِ شہر

خود را ز سردمہریِ اسلامیان شہر ۵۲۱

سردیِ دم

بسکہ زاہل صلاح سردیِ دم برگرفت ۵۷۷

سردیِ موسم

از سردیِ موسم چہ زیاں گرمیِ دم را ۶۳۴

ش

شکنِ طرۂ خوباں

لمزد شکن طرۂ خوبان زخمِ او ۲۴۷

شکنِ طرۂ لام

درحلقۂ میم و شکن طرۂ لامست ۵۳۹

شکوۂ اندوہِ دل تنگی

برم پیش کہ یارب شکوۂ اندوہ دل تنگی ۱۱۰

شکوۂ بختِ نژند

مے بشنویم شکوۂ بخت نژند تو ۲۰۷

شکوۂ بیدادِ اہلِ دیں

بادبریاں زشکوۂ بیداد اہل دین ۱۷۴

شکوۂ بے مہریِ احباب

اے شکوۂ بے مہری احباب کجائی ۲۲۵

شکوۂ توفیقِ زشت کرداری

زبخت شکوۂ توفیق زشت کرداری ۴۷۶

شکوۂ تیغِ ستم

تا رود شکوۂ تیغ ستم آسان از دل ۳۹

شکوۂ دلبری

چوں ببینی کان شکوۂ دلبری برخاست ہست ۶۵

شکوۂ سیخِ اختر

وزبردن زہا ہم، اشکوہ سیخ اخترکن ۱۹۳

شکوۂ صاحبِ خرمن

شکوۂ صاحبِ خرمن خوشہ چین پیداست ۳۰

شکوۂ صعفِ نعال

برفرازیم شکوۂ صعفِ نعال ۵۹۹

شکوۂ عسسِ ما

از شب روی ماست شکوۂ عسس ما ۴۷

شکوۂ گزارِ سپاس

بخت من از تو شکوہ گزار سپاس کیست ۸۴

شکوۂ دو فرنگی

شکوۂ دو فرنگی آن ایں چہار آمد ۶۰۸

شکوہ ہائے خواہ مخواہ

در شکوہ ہائے خواہ مخواہ سبق گرفتہ ایم ۱۷۹

شنگرفِ آثار

دروفا پیشگی شنگرف آثار

شنگرفانِ شاد خوار

رندان پاکباز و شنگرفان شاد خوار ۴۷۸

شنگرفانِ عالمِ انصاف

اے شنگرفان عالم انصاف ۲۷۴

شنگرفِ دعا

نسبے شنگرف دعا کز ضمیر تا بزباں ۵۲۰

شنگرفِ قاعدہ

فطرت شنگرف قاعدہ کردہ اختیار ۴۸۰

ص

صرفِ اظہار
طاقت یک خلق باید صرف اظہارش کنم ۱۷۶

صرفِ انتعاش
ہرچہ از اندوہ صرف انتعاشم کردہ اند ۱۳۵

صرفِ ترانہ
از نفس انجمے داشتیم صرف ترانہ کردہ ایم ۱۷۵

صرفِ رضاجوئی دلہا
تا بکے صرف رضاجوئی دلہا باشم ۱۸۵

صرفِ زمین بوسی قدم
کہ عمر صرف زمیں بوسی قدم گردد ۱۳۶

صرفِ گدازِ امتحان
تا کجا صرف گداز امتحان خواہم شدن ۱۹۶

صرفۂ نکوکاری
گر ترا صرفۂ نکوکاری ست ۴۶۷

صفاتِ مقدس
بدیں صفات مقدس دگر چہ اندیشم ۶۰۷

صفِ اربابِ طلب
در صف ارباب طلب ناگرفت ۳۶۵

صفائے آئنہ ہائے نظر
صفائے آئنہ ہائے نظر مبارک باد ۲۶۰

صفائے بناگوشِ گل
روے سخن صفائے بناگوش گل گزید ۵۷۰

صفائے کشادِ خدنگِ نگاہ
صفائے کشاد خدنگِ نگاہ ۴۲۷

صفائے نہاد
ہم از لطافت طبع و ہم از صفائے نہاد ۵۰۰

صفتِ ذات
صفت ذات تو دانستم و نازاں رفتم ۶۲۲

صفحۂ دیبائے خواب
نقشے تواں بہ صفحۂ دیبائے خواب زد ۱۱۹

صفحۂ دیں
بر صفحۂ دیں نقش رواج غمِ دنیا ۴۸۹

صلائے تماشا
نگہ را صلائے تماشا زنند ۴۴۶

صلائے ثمر
تاک چہ نازد اگر صلائے ثمر زد ۱۳۶

صلائے جلوہ
وادی صلائے جلوہ و غالب کنارہ کرد ۱۰۶

صلائے خور و نوش
عیدست و صلای خور و نوش ست جہاں را ۵۳۹

صلائے ربط
حسرت صلائے ربط سرو دست میزند ۱۵۱

ض

ط

طبعِ معنی زا
مرحبا ایں چہ طبعِ معنی زاست ۳۴۱

طبعِ وفا سرشتِ ما
شاد بہیچ می شود طبعِ وفا سرشتِ ما ۵۳

طبعِ وفا کوش
بکوشش ز طبعِ وفا کوشِ او ۴۳۷

طبیعتِ امکان
ہرچند بر طبیعتِ امکان گذاشتم ۴۹۱

طبیعتِ عنصر
آمیزش از طبیعتِ عنصر بر آورم ۴۹۵

طرازِ بساطِ کرم
طراز بساطِ کرم تازہ کن ۴۵۶

طرازِ ثنائے شاہ
غالب منم کہ چوں ز طرازِ ثنائے شاہ ۵۰۹

طرازِ حق
دروں و بروں نش طرازِ حق ست ۴۵۹

طرازِ دیں داری
حب ایشاں طرازِ دیں دارے ست ۴۶۷

طرازِ دی و فردا
تا بہر ماہ طرازِ دی و فردا بیند ۵۶۰

طرازِ رقم
بطراز رقم سلیماں جاہ ۲۷۳

طرازِ رقمِ مدح
کہ طرازِ رقمِ مدح در آرد بہ عمل ۶۶۸

طرازِ سرورقِ داستاں
کز خون طرازِ سرورقِ داستاں دہد ۵۶۵

طرازِ سکۂ نام
طرازِ سکۂ نامت بزر مبارک باد ۲۶۱

طرازِ شاہِ معنی آفریں
طرازِ شاہِ معنی آفریں را ۳۹۷

طرازِ صورت
زہے شکوہ تو کاندر طرازِ صورتِ تو ۷۴

طرازِ صورتِ دی
طرازِ صورتِ دی بودہ است فردا را ۵۴۱

طرازِ عطا
کلکِ ترا طرازِ عطا بالِ اہتزاز ۶۴۹

طرازِ کسوتِ نام آوری
طرازِ کسوتِ نام آوری شناختہ اند ۵۴۳

طرازِ نازشِ عین الیقیں
کمالش را طرازِ نازشِ عین الیقیں بخشی ۶۳۷

طرازِ نامِ شہنشاہ و طرزِ طغرا
طرازِ نامِ شہنشاہ و طرزِ طغرا را ۵۴۴

ظ

ع

عرضِ ناز

زعرضِ ناز ترا بے نیاز میخواہم ۱۸۶

عرضِ ندامت

میرہایم بوسہ وعرضِ ندامت میکنم ۱۸۴

عرضِ نگہ

نظارہ گر بہ عرضِ نگہ بال میزند ۴۸۱

عرضِ وعدہ

باتو عرضِ وعدہ ات حاشا کہ از ابرام نیست ۱۷۸

عرضِ ویرانی

سوادش داغ حیرانی غبارش عرضِ ویرانی ۴۹

عرضِ ہنر

مرا کہ عرضِ ہنر دوزخ پشیمانیست ۴۷۴

عرضِ یک رنگی

در آغوش تغافل عرضِ یک رنگی تواں دادن ۳۷

عروسِ طناز

جلوہ گر شو بنظر ہمچو عروسِ طناز ۵۸۲

عروسِ ملک

عروسِ ملک بار آمد کش دوام جمال ۲۶۰

عزاداریِ خورشید پرستاں

بعزاداری خورشید پرستاں رفتم ۶۲۲

عزا نامہ

عزانامہ سوے تربیان فرستم ۶۳۸

عزاے شہیدانِ کربلا

چمن عزاے شہیدان کربلا دارد ۱۲۶

عزت آثاری

بہ جبرئیل نویسند عزت آثاری ۴۷۵

عزتِ کلامِ الٰہی

در عزتِ کلامِ الٰہی غلو مرا ۲۴۱

عشرتِ خانہ جاں

لب از ذوقِ کفِ پاے تو عشرت خانہ جاں شد ۱۰۰

عشرتِ خسرو

از جوے شیر و عشرتِ خسرو نشاں نماند ۱۱۸

عشرت کدۂ جاں

ہم ز بزم تو بہ عشرت کدۂ جاں رفتم ۶۲۲

عشرتِ گلشن

عشرتِ گلشن بقدر ماحضر آمد ۵۷۳

عشقِ کافر

عشقِ کافر شغلِ جاں دادن بمزدور افگند ۱۲۰

عشوۂ کوتاہی

رہ بدرازی دہد عشوۂ کوتاہیم ۱۷۴

عشوۂ مرحمتِ چرخ

عشوۂ مرحمتِ چرخ مخر کایں عیار ۱۲۲

غ

ف

ق

ک

گ

ل

میم

ن

و

ہ

تمام شد

کتبہ نثار احمد شبر کوٹی ۲ر۲ر۶۲